مُختَصَر اور آسَان

نماز کے اَحکام

مع

مَسنُون دُعائیں اور چَالیس اَحادیث

منجانب

بَرکَاتی فَاؤنڈیشَن

اَلبَرکاتُ دَارُالتَّدرِیسُ وَالتَّصنِیف

ناشر

مرکزالعلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

www.waseemziyai.com

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلبہ:

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلبا اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم وبیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ وناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی وتجوید 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

کل طلبہ کم وبیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD. BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 00500025657003 - BRANCH CODE :0050

www.facebook.com/markazuloloom

https://www.waseemziyai.com https://www.youtube.com/waseemziyai

اس کتاب "نمازکے اَحکام"
کے تمام حقوق بحق **مکتبہ برکات المدینہ** محفوظ ہیں
متصل جامع مسجد بہارِ شریعت، بہادرآباد، کراچی۔ فون نمبر **021-34124141**

مُختَصَر اور آسَان

نمازکے اَحکام

مع مسنون دُعائیں، چالیس اَحادیث، دس سورتیں اور اسماءِ حسنیٰ

تالیف:
علامہ محمد عثمان برکاتی

زیرِ ادارت:
جناب عبداللہ قادری

منجانب

البرکات دارالتدریس والتصنیف؛ برکاتی فاؤنڈیشن

نام ....

پتہ ....

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

فہرستِ مضامین

۱	ایمان اور اسلام	۴
۲	شش کلمے، ایمان مجمل اور ایمان مفصل	۵
۳	نماز کی اہمیت	۸
۴	شرائطِ نماز	۹
۵	طہارت کے طریقے	۱۱
۶	وضو کا طریقہ اور احکام	۱۴
۷	مسواک کی فضیلت، سنن اور آداب	۱۷
۸	غسل کا طریقہ اور احکام	۱۷
۹	تیمم کا طریقہ اور احکام	۲۰
۱۰	پنج وقتہ نمازوں کے اوقات	۲۳
۱۱	اذان اور اقامت	۲۵
۱۲	رکعتوں کی تعداد اور نیت کا طریقہ	۲۸
۱۳	اذکار نماز مع ترجمہ	۳۰
۱۴	نماز کا طریقہ	۳۴
۱۵	فرائض، واجبات، سنن اور مستحبات نماز	۳۸
۱۶	سجدہ سہو کا طریقہ	۴۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

۱۷	مکروہاتِ نماز	۴۳
۱۸	مفسداتِ نماز	۴۶
۱۹	سترہ کے اَحکام	۴۹
۲۰	سجدہ تلاوت کے اَحکام	۴۹
۲۱	نماز باجماعت	۵۰
۲۲	امام اور مقتدی کے اَحکام	۵۲
۲۳	مسبوق کے اَحکام	۵۳
۲۴	نمازِ جمعہ	۵۵
۲۵	نمازِ عیدین	۵۷
۲۶	نمازِ تراویح	۵۸
۲۷	مسافر کی نماز	۵۹
۲۸	مریض کی نماز	۶۱
۲۹	قضا نمازیں	۶۳
۳۰	نماز جنازہ	۶۴
۳۱	نفل نمازیں اور استخارہ کا طریقہ	۶۷
۳۲	نماز کے بعد کے وظائف	۷۳
۳۳	چالیس مسنون دعائیں	۷۶
۳۴	چالیس احادیث مبارکہ	۸۵

MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

اِیمان اور اِسلام

مومن اور مسلمان بندے کیلئے چھ(٦) باتوں پر ایمان رکھنا لازمی اور ضروری ہے۔ان چھ ضروری باتوں کو "شُعَبُ الْاِیْمَان" یعنی ایمان کے شعبے اور ایمان کی شاخیں کہتے ہیں۔

ایمان کی شاخیں یہ ہیں:

① اللہ پر ایمان لانا۔

② اللہ کے فرشتوں پر ایمان لانا۔

③ اللہ کی کتابوں پر ایمان لانا۔

④ اللہ کے رسولوں پر ایمان لانا۔

⑤ یوم آخرت یعنی قیامت کے دن پر ایمان لانا۔

⑥ تقدیر پر ایمان لانا۔

جو شخص ان چھ باتوں پر ایمان لے آتا ہے اسے مومن اور مسلمان کہتے ہیں۔ مسلمان ہونے کے بعد اسلام کی پانچ بنیادی باتوں پر عمل کرنا فرض (ضروری) ہے۔ان پانچ بنیادی باتوں کو"ارکان اسلام"یعنی اسلام کے ستون کہتے ہیں۔ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد کے مطابق اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر رکھی گئی ہے:

① اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

② نماز قائم کرنا۔ ③ زکوٰۃ ادا کرنا۔

④ ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔ ⑤ حج کرنا۔

MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

شش کلمے، ایمان مجمل اور مفصل

دل سے ایمان قبول کرنے کے بعد پہلا فرض اور ضروری عمل زبان سے اپنے ایمان کی گواہی دینا ہے۔تمام مسلمان چھ کلمے، ایمان مجمل اور ایمان مفصل کے ذریعے اپنے ایمان کی گواہی دیتے ہیں اور ساتھ ہی نیکیاں کرنے اور برائیوں سے بچنے کا عہد کرتے ہیں اور گناہوں سے توبہ کرتے ہیں۔ چھ کلمے، ایمان مجمل اور ایمان مفصل یہ ہیں:

۱ اول کلمہ طیب (پاک):

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

۲ دوسرا کلمہ شہادت (گواہی):

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ط

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۳ تیسرا کلمہ تمجید (بزرگی):

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کی توفیق صرف اللہ کی مدد سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

۴ چوتھا کلمہ توحید (یکتائی)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور سب خوبیاں اسی کیلئے ہیں۔ وہ جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کیلئے کبھی موت نہیں۔ بڑے جلال اور بزرگی والا۔ اسی کے دست قدرت میں بھلائی ہے۔ اور وہ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے۔

۵ پانچواں کلمہ استغفار (بخشش چاہنا)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَئًا
سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ
وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ
وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

ترجمہ: میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں جو میرا رب ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان کر کیا یا بھول کر، چھپ کر یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا۔ اے اللہ بے شک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بہت بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OQOOMIL ISLAMIA ACADEMY

٦ چھٹا کلمہ رد کفر (کفر کا رد)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ اَنۡ اُشۡرِكَ بِكَ شَيۡئًا وَّ اَنَا اَعۡلَمُ بِهٖ
وَاَسۡتَغۡفِرُكَ لِمَا لَآ اَعۡلَمُ بِهٖ تُبۡتُ عَنۡهُ
وَتَبَرَّاۡتُ مِنَ الۡكُفۡرِ وَالشِّرۡكِ وَالۡكِذۡبِ وَالۡغِيۡبَةِ وَالۡبِدۡعَةِ
وَالنَّمِيۡمَةِ وَالۡفَوَاحِشِ وَالۡبُهۡتَانِ وَالۡمَعَاصِيۡ كُلِّهَا
وَاَسۡلَمۡتُ وَاَقُوۡلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ ط

ترجمہ: اے اللہ بے شک میں تیری پناہ میں آیا کہ میں جان کر تیرے ساتھ کوئی شریک ٹھہراؤں اور میں بخشش چاہتا ہوں تجھ سے اس بارے میں جسے میں نہیں جانتا، توبہ کی میں نے اس سے اور بیزار ہوا میں کفر اور شرک اور جھوٹ اور غیبت اور بدعت اور چغلی اور بے حیائیوں اور بہتان اور نافرمانیوں تمام برائیوں سے اور اسلام لایا اور اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

ایمان مجمل (اجمالی ایمان):

اٰمَنۡتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسۡمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلۡتُ
جَمِيۡعَ اَحۡكَامِهٖ اِقۡرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصۡدِيۡقٌ بِالۡقَلۡبِ ط

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے اسماء اور صفات کے ساتھ ہے اور میں نے قبول کیئے اس کے تمام احکام، زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

ایمان مُفصّل (تفصیلی ایمان):

اٰمَنۡتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ
وَالۡقَدۡرِ خَيۡرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالۡبَعۡثِ بَعۡدَ الۡمَوۡتِ ط

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور اسکے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اسکے رسولوں اور یوم آخرت پر اور اس بات پر کہ اچھی بری تقدیر کا خالق اللہ ہے اور موت کے بعد دوبارہ اُٹھائے جانے پر۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نماز کی اہمیت

اسلام کے پانچ ارکان میں سے دوسرا رکن نماز ہے۔کلمہ شہادت کے ذریعے اپنے ایمان کی گواہی دینے کے بعد اہم ترین فرض "نماز" ہے۔ہر مسلمان مرد اور عورت پر دن میں پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں۔قرآن وحدیث میں بے شمار مقامات پر نماز کی تاکید کی گئی ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۳۱﴾ (سورۃ الروم، آیت نمبر ۳۱)

ترجمہ: اور نماز قائم رکھو اور مشرکوں سے نہ ہو۔

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ (سورۃ العنکبوت، آیت نمبر ۴۵)

ترجمہ: بے شک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور بُری بات سے۔

نماز کی اہمیت کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چند ارشادات درج ذیل ہیں:

① بندے اور کفر کے درمیان فرق نماز چھوڑ دینا ہے۔(صحیح مسلم)

② پانچ نمازوں کو اللہ تعالیٰ نے فرض فرمایا ہے۔(سنن ابی داوٗد)

③ اپنے بچوں کو جب وہ سات سال کے ہو جائیں تو نماز کا حکم دو۔ (جامع ترمذی)

④ جس نے نماز چھوڑ دی اس کا کوئی دین نہیں اور نماز دین کا ستون ہے۔(شعب الایمان)

⑤ جس نے نماز چھوڑ دی گویا اس کا خاندان اور مال سب ہلاک ہو گئے۔(شعب الایمان)

⑥ جان لو کہ تمہارے اعمال میں بہترین عمل نماز ہے۔(سنن ابن ماجہ)

⑦ قیامت کے دن لوگوں کے اعمال میں سب سے پہلے حساب نماز کا ہوگا۔(سنن ابی داوٗد)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

شرائط نماز

جن باتوں کو پورا کئے بغیر نماز شروع نہیں ہوتی انہیں "شرائط نماز" کہتے ہیں۔ نماز شروع کرنے سے پہلے نماز کی شرائط کو پورا کرنا لازمی ہے۔ شرائط نماز کی تعداد چھ ہے۔ شرائط نماز اوران کا مختصر تعارف درج ذیل ہے:

(۱) طہارت:

نماز کی پہلی شرط طہارت ہے۔ نماز کے لئے تین چیزوں کا طاہر یعنی پاک ہونا ضروری ہے۔

(الف) جسم کا پاک ہونا۔

جسم کے پاک ہونے سے مراد یہ ہے کہ انسان باوضو ہو اور اس کے جسم پر کوئی گندگی نہ لگی ہو۔

(ب) لباس کا پاک ہونا۔

لباس کے پاک ہونے سے مراد یہ ہے کہ انسان کے لباس پر کوئی نجاست یعنی گندگی نہ لگی ہو۔

(ج) جگہ کا پاک ہونا۔

جگہ کے پاک ہونے سے مراد یہ ہے کہ نماز پڑھنے کی جگہ پر کوئی نجاست یعنی گندگی نہ لگی ہو۔

(۲) وقت:

نماز کی دوسری شرط وقت ہے۔ نماز کیلئے وقت سے مراد یہ ہے کہ ہر نماز اس کے مقررہ وقت میں ہی ادا کی جائے۔ وقت شروع ہونے سے پہلے یا وقت ختم ہونے کے بعد نماز ادا نہیں ہوتی۔ مثال کے طور پر فجر کا وقت صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ہے۔ اگر کوئی شخص فجر کی نماز صبح صادق سے پہلے پڑھ لے یا طلوع آفتاب کے بعد پڑھے تو ان صورتوں میں اس کی فجر کی نماز ادا نہیں ہوگی۔ وقت گزرنے کے بعد پڑھی جانے والی نماز قضا کہلاتی ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

۳ سترِ عورت:

نماز کی تیسری شرط ستر عورت ہے۔ ستر کا مطلب ہے چھپانا اور عورت کا مطلب ہے وہ چیز جسے چھپایا جائے۔ جسم کے وہ حصے جنہیں لوگوں کے سامنے ظاہر کرنا منع ہے انہیں چھپانے کو ستر عورت کہتے ہیں۔ مرد اور عورت کے لئے ستر عورت جدا جدا ہے۔ مرد کے ستر عورت سے مراد یہ ہے کہ اس کا ناف سے گھٹنوں تک جسم چھپا ہوا ہو اور عورت کے ستر عورت سے مراد یہ ہے کہ سوائے چہرے، ہتھیلیوں اور پاؤں کے پنجوں کے اس کا سارا جسم چھپا ہوا ہو۔ ستر عورت کے بغیر نماز شروع نہیں ہوتی۔

۴ اِستقبالِ قبلہ:

نماز کی چوتھی شرط استقبال قبلہ ہے۔ کعبہ کی سمت کو قبلہ کہتے ہیں۔ استقبال قبلہ سے مراد نمازی کا سینہ اور چہرہ قبلہ کی جانب ہونا ہے۔ استقبال قبلہ کے بغیر نماز شروع نہیں ہوتی۔

۵ نیت:

نماز کی پانچویں شرط نیت ہے۔ نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں۔ نیت سے مراد یہ ہے کہ جو نماز شروع کی جارہی ہے اس کا دل میں ارادہ بھی ہونا چاہئے۔ نیت کے الفاظ زبان سے ادا کرنا بہتر اور افضل ہے۔ مثال کے طور پر فجر کی دو رکعت فرض نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنے کی یہ نیت کریں۔ "میں نے نیت کی فجر کی دو رکعت فرض نماز کی، پیچھے اس امام کے، رُخ میرا قبلہ کی جانب، اللہ تعالیٰ کے لئے۔"

٦ تکبیرِ تحریمہ:

نماز کی چھٹی شرط تکبیر تحریمہ ہے، یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے نماز شروع کرنا۔ تکبیر تحریمہ کہتے ہی نماز شروع ہو جاتی ہے اور تمام دنیاوی مصروفیات حرام اور ممنوع ہو جاتی ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

طہارت کی اہمیت

نماز کی پہلی شرط طہارت ہے۔ طہارت کا مطلب صفائی اور پاکیزگی ہے۔ طہارت کے ذریعے نجاست یعنی ناپاکی کو دور کیا جاتا ہے۔ اسلام میں پاک اور صاف ستھرا رہنے کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ قرآن مجید میں طہارت کی اہمیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾ (سورۃ البقرۃ، آیت ۲۲۲)

ترجمہ: بے شک اللہ پسند کرتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو اور پسند رکھتا ہے ستھروں کو۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ: صفائی نصف ایمان ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا تُقْبَلُ الصَّلٰوةُ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ: طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

نجاست کی دو قسمیں ہیں، ایک حقیقی نجاست یعنی ظاہری نجاست اور دوسری حکمی نجاست یعنی غیر ظاہری نجاست۔ نماز کیلئے حقیقی اور حکمی، دونوں قسم کی نجاستوں سے پاک ہونا ضروری ہے۔ حقیقی نجاست سے پاک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ نمازی کا جسم، لباس اور نماز کی جگہ ظاہری نجاست مثلاً خون، قے، پیشاب کے قطروں وغیرہ سے پاک ہو۔ اور حکمی نجاست سے پاک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ نمازی پر غسل فرض نہ ہو اور وہ باوضو ہو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

❶ حقیقی نجاست:

نجاست حقیقی، اُس ناپاک چیز کو کہتے ہیں جسے شریعت نے نجس قرار دیا ہے۔ مثال کے طور پر پیشاب، خون، شراب، مردار جانور کا گوشت وغیرہ۔ حقیقی نجاست کی دو قسمیں ہیں: (الف) نجاست غلیظہ (ب) نجاست خفیفہ۔

(الف) نَجاستِ غَلِیْظَہ:

نجاست غلیظہ سے مراد وہ نجاست ہے جس میں ناپاکی زیادہ ہوتی ہے۔ بعض نجاست غلیظہ یہ ہیں: انسان کا پیشاب اور پاخانہ، ہر جاندار کا بہتا خون، پیپ، قے۔ مردار جانوروں کا گوشت، سور کی ہر چیز، شراب۔ حرام جانوروں جیسے کتا، شیر وغیرہ کا گوشت، پیشاب، پاخانہ، دودھ، تھوک۔ گھوڑے، گدھے اور خچر کی لید۔ حلال جانوروں جیسے گائے اور بھینس کا گوبر، اونٹ اور بکری کی مینگنی۔ زمین پر رہنے والے پرندوں جیسے مرغ اور بطخ کی بیٹ۔

نجاست غلیظہ جسم، لباس یا نماز کی جگہ لگی ہو تو اس کی تین صورتیں ہیں:

① اگر نجاست غلیظہ درہم کی مقدار سے زیادہ لگ جائے تو اسے پاک کرنا فرض ہے۔ بغیر پاک کئے نماز پڑھی تو نماز نہیں ہوگی۔ ایسی نماز کو دوبارہ پڑھنا فرض ہے۔

② اگر نجاست غلیظہ درہم کے برابر لگ جائے تو اسے پاک کرنا واجب ہے۔ بغیر پاک کئے نماز پڑھی تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔ ایسی نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

③ اگر نجاست غلیظہ درہم سے کم لگ جائے تو اسے پاک کرنا سنت ہے۔ بغیر پاک کئے نماز پڑھی تو نماز مکروہ ہوگی۔ ایسی نماز کو دوبارہ پڑھنا بہتر ہے۔

درہم کی مقدار:

نجاست پتلی ہو تو شریعت میں درہم کی لمبائی چوڑائی کی مقدار ہاتھ کی ہتھیلی کی

MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

گہرائی کے برابر ہے۔ یعنی ہتھیلی خوب پھیلا کر ہموار رکھیں اور آہستہ آہستہ سے اتنا پانی ڈالیں کہ اس سے زیادہ نہ رُک سکے۔ اب پانی کا جتنا پھیلاؤ ہے اتنی ہی درہم کی لمبائی چوڑائی ہے۔ اور اگر نجاست گاڑھی ہو تو درھم کے وزن کا اعتبار ہے۔ نجاست کے احکام میں درھم کا وزن ایک مثقال (ساڑھے چار ماشہ یعنی ۴.۴ گرام) ہے۔

(ب) نَجَاسَتِ خَفِیْفَہ:

نجاست خفیفہ اس نجاست کو کہتے ہیں جس میں ناپاکی نسبتاً کم ہوتی ہے۔ بعض نجاست خفیفہ یہ ہیں: حلال جانوروں جیسے گائے، بھینس، اونٹ اور بکری وغیرہ کا پیشاب، گھوڑے کا پیشاب، اوپر اڑنے والے حرام پرندوں جیسے چیل، کوے، عقاب وغیرہ کی بیٹ۔ یاد رکھیں! اوپر اڑنے والے حلال پرندوں جیسے کبوتر، فاختہ وغیرہ کی بیٹ پاک ہے۔

نجاست خفیفہ جسم یا لباس کے کسی حصہ پر لگی ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں:

اگر نجاست خفیفہ چوتھائی حصہ یا اس سے زیادہ پر لگی ہو تو دھونا فرض ہے۔ بغیر پاک کئے نماز پڑھی تو نہیں ہوگی۔ اور اگر نجاست خفیفہ چوتھائی حصہ سے کم پر لگی ہو تو معاف ہے۔ مثال کے طور پر ہاتھ یا آستین پر نجاست خفیفہ لگی ہوئی ہے تو اگر وہ ہاتھ یا آستین کے چوتھائی حصہ یا اس سے زیادہ پر لگی ہے تو دھونا فرض ہے اور اگر چوتھائی حصہ سے کم پر ہے تو معاف ہے۔

غلیظہ اور خفیفہ کا اعتبار:

نجاست غلیظہ اور خفیفہ کے لئے درہم اور چوتھائی حصہ کا اعتبار اس وقت ہے جب یہ جسم، کپڑے یا کسی سخت چیز پر لگی ہوں۔ لیکن جب کسی پتلی چیز مثلاً پانی، شربت، دودھ وغیرہ میں ان کا ایک قطرہ بھی گر جائے تو پوری چیز ناپاک اور نجس ہو جائے گی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIE ISLAMIA ACADEMY

۲ حکمی نجاست:

حکمی نجاست، انسانی جسم کی اس ناپاک حالت کو کہتے ہیں جس میں شریعت نے نماز پڑھنے اور قرآن مجید کو چھونے سے منع کیا ہے۔ مثال کے طور پر آدمی کا بے وضو یا بے غسل ہونا۔ نجاست حکمی سے طہارت کے لئے پاک کرنے والے پانی سے غسل یا وضو کرنا ضروری ہے۔ اور اگر پاک کرنے والے پانی کے استعمال پر قدرت نہ ہو تو غسل یا وضو کی جگہ تیمم کیا جائے۔

وضو کا طریقہ اور احکام

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

یَاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اِذَا قُمْتُمْ اِلَی الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَی الْكَعْبَیْنِ ؕ (سورۃ المائدہ، آیت نمبر ۶)

ترجمہ: اے ایمان والو جب نماز کے لئے کھڑے ہونا چاہو تو اپنا منہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو اور گٹوں تک پاؤں دھوؤ۔

وضو کا طریقہ:

۱ وضو کرنے والا وضو کے لئے اونچی جگہ قبلہ رو ہو کر بیٹھے۔

۲ وضو کی نیت کرے کہ "میں طہارت اور اللہ کا قرب حاصل کرنے کیلئے وضو کرتا ہوں"۔

۳ وضو بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر شروع کرے۔

۴ تین تین مرتبہ دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھوئے۔

۵ پھر تین تین مرتبہ دانتوں کی ہر جانب مسواک کرے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

(۶) پھر دائیں ہاتھ سے تین مرتبہ کلی کرے اور روزہ دار نہ ہو تو غرغرہ بھی کرے۔

(۷) پھر بائیں ہاتھ سے تین بار ناک میں پانی ڈال کر صاف کرے۔ ناک میں پانی ڈالنے کا مطلب یہ ہے کہ سانس کے ساتھ نرم جگہ تک پانی لے جائے۔

(۸) پھر تین مرتبہ چہرے کو اس طرح دھوئے کہ پیشانی کی جڑ سے ٹھوڑی تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک پانی بہہ جائے۔

(۹) پھر تین مرتبہ کہنی سمیت دونوں ہاتھ اس طرح دھوئے کہ کہنی سے ناخن تک کوئی جگہ دھلنے سے نہ رہ جائے۔ دونوں ہاتھ دھونے کے بعد انگلیوں کا خلال کرے۔

(۱۰) پھر دونوں ہاتھ تر (گیلے) کر کے ایک مرتبہ پورے سر کا مسح کرے۔

(۱۱) پھر شہادت کی انگلیوں سے کانوں کے اندرونی حصوں کا مسح کرے۔ اور انگوٹھوں سے کانوں کے بیرونی حصوں کا مسح کرے اور ہاتھوں کی پشت سے گردن کا مسح کرے۔

(۱۲) پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے۔ پہلے دائیں پھر بائیں پاؤں کو دھوئے۔ دونوں پاؤں کی انگلیوں کے درمیان بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے خلال کرے۔ اس طرح کہ دائیں پاؤں کی چھنگلیا سے خلال شروع کرے اور بائیں پاؤں کی چھنگلیا پر ختم کرے۔

(۱۳) وضو مکمل کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ خوب توبہ کرنے والوں اور بہت صاف ستھروں میں میرا شمار فرما۔

وضو کے احکام:

وہ امور جو وضو کو مکمل کرتے ہیں، وضو کے لئے معیوب ہیں اور وضو کو توڑتے ہیں، انہیں احکامِ وضو کہتے ہیں۔ وضو کے پانچ قسم کے احکام ہیں، جو یہ ہیں:

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

❶ فرائضِ وضو:

وہ اُمور جن کے بغیر وضو نہیں ہوتا انہیں فرائض وضو کہتے ہیں۔ وضو کے چار فرائض ہیں۔

① مکمل چہرہ دھونا۔ ② کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا۔

③ ایک چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ ④ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا۔

❷ سننِ وضو:

وہ اُمور جن پر وضو کے دوران عمل کرنے کی تاکید کی گئی ہے انہیں سنن وضو کہتے ہیں۔ سنن وضو یہ ہیں: نیت کرنا۔ تسمیہ پڑھ کر وضو کرنا۔ دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھونا۔ مسواک کرنا۔ کلی کرنا۔ ناک میں پانی چڑھانا۔ پورے سر کا مسح کرنا۔ دونوں کانوں کا مسح کرنا۔ گردن کا مسح کرنا۔ ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھونا۔ دائیں طرف سے شروع کرنا۔ وضو کے بعد دعا کرنا۔

❸ مستحباتِ وضو:

وہ اُمور جن پر وضو کے دوران عمل کرنا اچھا ہے انہیں مستحبات وضو کہتے ہیں۔ مستحبات وضو یہ ہیں: اونچی جگہ بیٹھنا۔ قبلہ رو ہو کر بیٹھنا۔ کپڑوں کو گیلا ہونے سے بچانا۔

❹ مکروہاتِ وضو:

وہ اُمور جن پر وضو کے دوران عمل کرنا معیوب ہے انہیں مکروہات وضو کہتے ہیں۔ مکروہات وضو یہ ہیں: وضو کی سنتوں کو چھوڑنا۔ منہ پر پانی مارنا۔ ایک ہاتھ سے منہ دھونا۔ دنیاوی گفتگو کرنا۔

❺ نواقضِ وضو:

وہ اُمور جن کی وجہ سے وضو ٹوٹ جاتا ہے انہیں نواقض وضو کہتے ہیں۔ نواقض وضو یہ ہیں: گندگی یا ریح کا خارج ہونا۔ خون یا پیپ نکل کر بہنا۔ خون کی قے ہونا۔ کھانے یا پانی کی منہ بھر قے ہونا۔ نماز جنازہ کے علاوہ کسی اور نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا۔ لیٹ کر سو جانا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مسواک کی فضیلت:

منہ کو صاف رکھنے اور وضو سے پہلے مسواک کرنا سنت ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

اَلسِّوَاکُ مُطَهِّرَةٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ۔

ترجمہ: مسواک منہ کو صاف کرتی ہے، رب کو راضی کرتی ہے۔

مسواک کی سنتیں اور آداب:

پیلو، زیتون یا نیم وغیرہ کی ایسی مسواک لے جو چھنگلیا کے برابر موٹی اور ایک بالشت لمبی ہو۔ مسواک کے صرف ایک طرف ریشے بنائے۔ مسواک کو استعمال سے پہلے دھوئے۔ مسواک دائیں ہاتھ سے کرے۔ چھنگلیا مسواک کے نیچے، بیچ کی تین انگلیاں مسواک کے اوپر، انگوٹھا سرے پر نیچے رکھے اور مٹھی بند نہ کرے۔ مسواک دانتوں کی چوڑائی میں کرے۔ دانتوں میں مسواک اس طریقے سے کرے کہ پہلے دائیں طرف اوپر کے دانت پھر بائیں طرف اوپر کے دانت پھر دائیں طرف نیچے کے دانت اور پھر بائیں طرف نیچے کے دانت صاف کرے۔ کم از کم تین مرتبہ اس طرح دانت صاف کرے اور ہر مرتبہ مسواک دھوئے۔ استعمال کے بعد مسواک کو دھولے اور ریشے کی جانب سے کھڑی رکھے۔ مسواک قابل استعمال نہ رہے تو دفن کرے یا کسی جگہ احتیاط سے رکھ دے۔

غسل کا طریقہ اور احکام

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاِنْ کُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا (سورۃ المائدہ، آیت نمبر ۶)

ترجمہ: اور اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو خوب ستھرے ہو لو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIE ISLAMIA ACADEMY

جس شخص پر غسل فرض ہو، اسے "جنبی" کہتے ہیں اور جس وجہ سے غسل فرض ہو، اسے "جنابت" کہتے ہیں۔ جس پر غسل فرض ہو جائے اسے چاہیے کہ نہانے میں تاخیر نہ کرے۔ اور اگر اتنی دیر کر دی کہ نماز کا آخر وقت آگیا ہے تو اب فوراً نہانا فرض ہے۔ اب مزید تاخیر کرے گا تو گناہگار ہوگا۔ ایک حدیث شریف کے مطابق جس گھر میں جنبی ہو اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

جنبی شخص کو مسجد میں جانا، قرآن مجید چھونا، یا بے چھوئے دیکھ کر زبانی پڑھنا یا کسی آیت یا آیت کا تعویذ لکھنا یا ایسا تعویذ چھونا جس میں آیت لکھی ہے حرام ہے۔ ہاں! اگر قرآن مجید جزدان میں ہو تو جزدان پر ہاتھ لگانے یا رومال وغیرہ کسی علیحدہ کپڑے سے پکڑنے میں حرج نہیں۔ بے وضو شخص پر قرآن مجید یا اس کی کسی آیت کو چھونا حرام ہے۔ ہاں! چھوئے بغیر زبانی دیکھ کر پڑھے تو کوئی حرج نہیں اور سکہ یا برتن یا گلاس پر آیت یا سورت لکھی ہو تو اس کو چھونا بھی بے وضو اور جنبی پر حرام ہے۔ جس پر وضو یا غسل فرض ہو اس کے لئے درود شریف اور دعاؤں کے پڑھنے میں حرج نہیں مگر بہتر یہ ہے کہ باوضو ہو کر پڑھے۔

غسل کا طریقہ:

غسل کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک تین مرتبہ دھوئے پھر استنجے کی جگہ دھوئے خواہ نجاست لگی ہو یا نہ لگی ہو۔ پھر بدن پر جہاں کہیں نجاست ہو اس کو دور کرے۔ پھر وضو کرے مگر پاؤں نہ دھوئے۔ ہاں اگر چوکی یا پکے فرش پر غسل کر رہا ہے تو پاؤں بھی دھولے۔ پھر سارے بدن پر تیل کی طرح پانی ملے، خصوصاً سردی کے موسم میں۔ پھر تین مرتبہ دائیں کندھے پر پانی بہائے پھر بائیں کندھے پر تین مرتبہ۔ پھر سر اور تمام بدن پر تین بار پانی بہائے۔ پھر غسل کی جگہ سے ہٹ جائے اور وضو کرنے میں پاؤں نہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

دھوئے تھے تو اب دھو لے۔ غسل کے دوران قبلہ رخ نہ ہو۔ ایسی جگہ غسل کرے کہ کوئی نہ دیکھے اور اگر ہو سکے تو ناف سے گھٹنے تک بدن ڈھانپ لے۔ دوران غسل نہ کسی قسم کا کلام کرے نہ کوئی دعا پڑھے۔ غسل کے فوراً بعد جسم صاف کر کے کپڑے پہن لے۔

غسل کے احکام: غسل کے احکام مندرجہ ذیل ہیں:

۱ فرائضِ غسل:

غسل میں تین فرض ہیں۔ اگر ان میں سے ایک میں بھی کمی ہوئی تو غسل نہ ہوگا۔ پہلا فرض کلی کرنا ہے۔ کلی اس طرح کی جائے کہ ہونٹ سے حلق کی جڑ تک، داڑھوں کے پیچھے، گالوں کی تہہ میں، دانتوں کی جڑ اور کھڑکیوں میں ہر جگہ پانی بہہ جائے۔ غسل کا دوسرا فرض ناک میں پانی چڑھانا ہے۔ ناک میں اس طرح پانی چڑھائے کہ دونوں نتھنوں کا جہاں تک نرم حصہ ہے دُھل جائے۔ بال برابر بھی جگہ دُھلنے سے نہ رہے۔ غسل کا تیسرا فرض تمام ظاہر بدن پر پانی بہانا ہے۔ یعنی سر کے بالوں سے پاؤں کے تلووں تک جسم کے ہر جز پر پانی بہہ جائے۔

۲ سننِ غسل:

غسل کرنے یا ناپاکی دور کرنے یا پاکی حاصل کرنے کی نیت کرنا، کپڑے اُتارنے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھنا، دونوں ہاتھ کلائی تک تین بار دھونا، استنجا کرنا یعنی پیشاب اور پاخانہ کے مقام کو دھونا، جس طرح نماز کے لئے وضو کرتے ہیں اس طرح وضو کرنا، سارا جسم تین مرتبہ دھونا، غسل کی ترتیب برقرار رکھنا سنن غسل ہیں۔

۳ مستحباتِ غسل:

زبان سے غسل کی نیت کرنا مستحب ہے۔ پانی کے استعمال میں بے جا کمی یا زیادتی نہ کرنا۔ کپڑے اتارنے کے بعد قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا۔ بلا ضرورت کسی سے بات نہ کرنا۔ ایسی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جگہ غسل کرنا جہاں کوئی نہ دیکھے یا تہبند وغیرہ باندھ کر غسل کرنا۔ تمام بدن کو مل کر وہاں پانی پہنچانا۔ تواتر یعنی پے در پے دھونا اس طرح کہ معتدل موسم میں ایک حصہ خشک ہونے سے پہلے دوسرا حصہ دھوڈالے۔ تمام جسم پر تین مرتبہ پانی بہانا یعنی ایک مرتبہ پانی بہانا فرض ہے اور مزید دو مرتبہ دھونا، یہ مل کر تین مرتبہ ہوا۔ غسل کے بعد کسی پاک اور صاف کپڑے سے اپنا بدن پونچھ لینا۔ غسل کے بعد فوراً کپڑے پہن لینا۔

۴ مکروہاتِ غسل:

غسل کے مکروہات وضو کے مکروہات کی طرح ہیں۔ ان کے علاوہ کپڑے اُتار کر نہاتے وقت قبلہ رو ہونا، دوران غسل دعائیں پڑھنا، ستر کھلے ہوئے بلا ضرورت کلام کرنا، ضرورت سے زیادہ پانی بہانا، غسل کی سنتوں میں سے کسی سنت کو ترک کرنا بھی مکروہ ہے۔

تیمم کا طریقہ اور احکام

شرعی اصطلاح میں طہارت حاصل کرنے کی غرض سے چہرے اور ہاتھوں کا پاک مٹی سے مسح کرنے کو تیمم کہتے ہیں۔ جس شخص پر وضو یا غسل فرض ہو اور وہ پانی پر قدرت نہ رکھتا ہو، اسے وضو اور غسل کی جگہ تیمم کا حکم ہے۔ پانی پر قدرت نہ رکھنے کی کئی صورتیں ہیں، جن میں سے بعض یہ ہیں:

۱ اس جگہ سے چاروں طرف ایک ایک میل دور تک پانی نہ پایا جائے۔

۲ پانی تو قریب ہی موجود ہو مگر خوف یا مجبوری کی وجہ سے پانی حاصل کرنا ممکن نہ ہو۔

۳ پانی اتنا کم ہو کہ اگر وضو کیلئے استعمال کرلیا تو پینے یا کھانے پکانے کے لئے پانی نہ بچے۔

۴ پانی استعمال کرنے سے بیمار ہو جانے یا پھر بیماری بڑھ جانے کا خطرہ ہو۔

۵ پانی پر بھیڑ کی وجہ سے وضو کرنا ممکن نہ ہو یا نماز کا وقت نکل جانے کا خوف ہو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

تیمم کا طریقہ:

تیمم کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ پہلے نیت کرے کہ میں ناپاکی دور کرنے اور نماز پڑھنے کے لئے تیمم کرتا ہوں۔ پھر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دونوں ہاتھ کی ہتھیلیاں مٹی پر اس طرح رکھے کہ انگلیاں کشادہ ہوں اور ہاتھوں کو آگے پیچھے حرکت دے۔ اور پھر ہاتھوں کو جھاڑ لے اس طرح کہ ایک ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ کو دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ پر مارے۔ اور پھر دونوں ہاتھ چہرے پر اس طرح پھیرے کے کوئی حصہ باقی نہ رہے۔ پھر دوسری ضرب کے لئے بھی پہلے کی طرح عمل کرے اور پہلے دائیں ہاتھ کا پھر بائیں ہاتھ کا مسح کرے۔ اس طرح کہ بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے علاوہ چار انگلیوں کا پیٹ دائیں ہاتھ کی پشت پر رکھے اور انگلیوں کے سرے سے کہنیوں تک لے جائے۔ اور پھر وہاں سے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے داہنے ہاتھ کے پیٹ کو چھوتی ہوئی گٹے تک لائے اور بائیں انگوٹھے کے پیٹ سے داہنے انگوٹھے کی پشت کا مسح کرے۔ یوں ہی داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ کا مسح کرے۔ یہ تیمم مکمل ہوا۔

مسئلہ: تیمم ہر اس پاک چیز سے جائز ہے جو مٹی کی جنس سے ہو۔ جو چیز آگ میں جل کر راکھ نہ ہو اور نہ پگھلے اور نہ نرم ہو وہ مٹی کی جنس سے کہلاتی ہے مثلاً ریت، پتھر، اینٹ، کنکر، سنگ مرمر اور چونا وغیرہ۔

مسئلہ: جو چیزیں مٹی کی جنس سے نہیں ہیں مثلاً کپڑا، لکڑی، گھاس، شیشہ، دھات، اناج وغیرہ مگر ان پر اتنا غبار ہو کہ ہاتھ مارنے سے اُڑے یا ہاتھ رکھ کر کھینچنے سے نشان پڑ جائے، تو ان سے تیمم جائز ہے۔ ناپاک چیزوں سے تیمم ہر حال میں جائز نہیں ہے۔

مسئلہ: فرض نماز کے لئے جو تیمم کیا ہے، اس سے دوسری فرض نمازیں، نوافل، قرآن مجید کی تلاوت، جنازے کی نماز، سجدہ تلاوت اور تمام عبادتیں جائز ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تیمم کے احکام : تیمم کے احکام مندرجہ ذیل ہیں:

۱ فَرائِضِ تَیَمُّمْ:

تیمم میں مندرجہ ذیل تین امور فرض ہیں:

۱۔ نیت کرنا۔ ۲۔ چہرے کا مسح کرنا۔ ۳۔ دونوں ہاتھوں کا کہنی سمیت مسح کرنا۔

۲ سُنَنِ تَیَمُّمْ:

تسمیہ پڑھنا۔ دونوں ہاتھوں کو مٹی پر اس طرح کشادہ رکھ کر مارنا کہ گرد وغبار انگلیوں کے اندر پہنچ جائے۔ ضرب مارنے کے بعد ہاتھوں کو جھاڑ لینا۔ پہلے چہرے اور پھر ہاتھوں کا مسح کرنا۔ چہرے کے مسح کے بعد داڑھی کا خلال کرنا۔ پہلے دائیں پھر بائیں ہاتھ کا مسح کرنا۔ اگر انگلیوں کے درمیان غبار پہنچ گیا ہو تو ان کا مسح کرنا اور اگر انگلیوں کے درمیان غبار نہ پہنچا ہو تو ان کے درمیان مسح کرنا فرض ہے۔ پے در پے مسح کرنا یعنی ایک عضو کے مسح سے فارغ ہونے کے فوراً بعد دوسرے عضو کا مسح کرنا سنن تیمم ہیں۔

۳ نَواقِضِ تَیَمُّمْ:

جن امور سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ان سے وضو کا تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے اور جو باتیں غسل کو واجب کرتی ہیں وہ غسل کے تیمم کو توڑتی ہیں۔ ان کے علاوہ جس عذر کی وجہ سے تیمم جائز ہوا تھا، جب وہ عذر باقی نہ رہا تو تیمم ٹوٹ جائے گا مثلاً پانی نہ ملنے کی وجہ سے تیمم کیا تھا تو وہ پانی پر قدرت حاصل ہو جانے کی صورت میں ٹوٹ جائے گا۔ اسی طرح اگر خوفِ مرض، خوفِ دشمن، خوفِ پیاس اور پانی نکالنے کا سامان میسر نہ ہونے یا کسی اور عذر کی وجہ سے تیمم کیا تھا تو اس عذر کے جاتے رہنے سے بھی تیمم ٹوٹ جائے گا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نماز کے اوقات

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ الصَّلٰوۃَ كَانَتۡ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ كِتٰبًا مَّوۡقُوۡتًا ۝۱۰۳ (سورۃ النساء، آیت ۱۰۳)

ترجمہ: بے شک نماز، مسلمانوں پر وقت باندھا ہوا فرض ہے۔

دن ورات میں پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں۔ ان کے نام اور وقت یہ ہیں:

۱ نمازِ فجر:

نمازِ فجر کا وقت صبح صادق سے طلوعِ آفتاب تک ہے۔

۲ نمازِ ظہر:

نمازِ ظہر کا وقت زوالِ آفتاب سے ہر چیز کا سایہ سوائے سایہ اصلی کے، دُگنا ہونے تک ہے۔

نمازِ جمعہ کا وقت وہی ہے جو نمازِ ظہر کا وقت ہے۔

۳ نمازِ عصر:

نمازِ عصر کا وقت ظہر کا وقت ختم ہونے سے غروبِ آفتاب تک ہے۔

۴ نمازِ مغرب:

نمازِ مغرب کا وقت غروبِ آفتاب سے شفق (یعنی مغرب کے وقت اُفق پر نظر آنے والی سفیدی) کے غائب ہونے تک ہے۔

۵ نمازِ عشاء:

نمازِ عشاء کا وقت شفق کے غائب ہونے سے صبح صادق تک ہے۔

وتر اور تراویح کا وقت عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد سے صبح صادق تک ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

مکروہ اوقات:

تین اوقات میں نماز پڑھنا مکروہ ہے:

١ طلوع آفتاب سے کرنیں چمکنے تک۔

٢ نصف النہار (یعنی آفتاب کے بیچ آسمان میں ہونے) سے زوال آفتاب تک۔

٣ آفتاب کے پیلے ہونے سے غروب آفتاب تک۔

ان تین اوقات کے علاوہ بعض اسباب ایسے ہیں جن کی وجہ سے دیگر اوقات میں بھی نفل نماز پڑھنا اور بعض صورتوں میں ہر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ مشہور کتاب بہار شریعت میں ان اوقات کی تعداد بارہ (١٢) تحریر کی گئی ہے، جن کا خلاصہ یہ ہے:

١ طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک سنت فجر کے سوا کوئی نفل پڑھنا جائز نہیں ہے۔

٢ جماعت کھڑی ہونے سے ختم ہونے تک نفل پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

٣ نماز عصر پڑھنے کے بعد سے آفتاب زرد ہونے تک نفل پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

٤ غروب آفتاب سے مغرب کی فرض نماز تک نفل نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے۔

٥ امام کا خطبہ کیلئے کھڑے ہونے سے فرض جمعہ تک سنت اور نفل پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

٦ عین خطبہ کے وقت ہر نماز حتی کہ قضا نماز پڑھنا بھی مکروہ تحریمی ہے۔

٧ نماز عیدین سے پہلے گھر یا مسجد اور عید گاہ میں نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

٨ نماز عیدین کے بعد مسجد اور عید گاہ میں نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

٩ عرفات میں ظہر اور عصر کے درمیان سنت اور نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

١٠ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کے درمیان سنت اور نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

١١ فرض کا وقت تنگ ہو تو دیگر نمازیں پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

١٢ جس بات سے دل بٹے اور اسے دور کر سکتا ہو تو اس کو دور کئے بغیر ہر نماز مکروہ تحریمی ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَذان اور اِقامت

نماز کا وقت شروع ہونے پر لوگوں کو نماز کی طرف بلانے کے لئے ایک خاص اعلان کیا جاتا ہے جسے "اذان" کہتے ہیں۔اور جماعت کھڑی ہونے سے پہلے ایک خاص اعلان کیا جاتا ہے جسے "اقامت" کہتے ہیں۔پانچ وقت کی نماز جس میں جمعہ بھی شامل ہے، اذان کہنا سنت مؤکدہ ہے ان کے علاوہ کسی اور نماز کے لئے اذان نہیں ہے۔اذان باوضو ہو کر دی جائے۔مؤذن نیک اور صالح شخص ہونا چاہئے۔اذان کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط

آؤ نماز پڑھنے کے لئے۔ آؤ نماز پڑھنے کے لئے۔

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

آؤ نجات پانے کے لئے۔ آؤ نجات پانے کے لئے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد دو مرتبہ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) کہا جاتا ہے۔ اقامت کے کلمات اذان کے مثل ہیں سوائے یہ کہ اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ (یقیناً نماز کھڑی ہوگئی) کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

اذان، کانوں میں انگلیاں ڈال کر اور بلند جگہ قبلہ رُو ہو کر کہی جائے جبکہ اقامت میں ہاتھ عام حالت پر رکھے جائیں اور کلمات پست آواز میں اور جلد کہے جائیں۔ اذان اور اقامت دینے والا حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ پر دائیں جانب اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر بائیں جانب رُخ کرے۔ اذان اور اقامت سے پہلے درود شریف پڑھنا مستحسن عمل ہے۔

اذان اور اقامت کا جواب:

جب اذان یا اقامت کہی جائے تو اسے خاموشی سے سننا چاہیے اور اس کا جواب دینا چاہیے۔ صحیح بخاری اور مسلم میں ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُوْلُوْا کَمَا یَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ۔

ترجمہ: جب تم اذان سنو تو تم بھی وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے (یعنی اس کا جواب دو)۔

اذان اور اقامت کا جواب اس طرح دیں گے کہ جو لفظ مؤذن سے سنا جائے وہی کہا جائے مگر ساتھ ہی مندرجہ باتوں کا لحاظ رکھیں گے:

- اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہتے وقت انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگائیں گے اور پہلی مرتبہ قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ (اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میری آنکھوں کی ٹھنڈک آپ سے ہے) اور دوسری مرتبہ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ (اے اللہ مجھے سننے اور دیکھنے سے بہرہ مند فرما) کہیں گے۔
- حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بِاللّٰہِ کہیں گے۔

❸ فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ (اے مؤذن تو نے سچ کہا اور نیکی کی اور حق بات کہی) کہیں گے۔

❹ اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ (یقیناً نماز کھڑی ہوگئی) کے جواب میں اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا (اللہ تعالیٰ اس نماز کو قائم ودائم رکھے) کہیں گے۔

اذان کے بعد کی دعا:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ

اے اللہ! اس دعوت کامل اور اس کے نتیجے میں قائم ہونے والی نماز کے رب!

اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ

تو ہمارے سردار حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما

وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ

اور انہیں اُس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ہمیں روزِ قیامت

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

ان کی شفاعت نصیب فرما۔ بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

ہم پر اپنی رحمت نازل فرما، اے سب سے بڑھ کر رحمت فرمانے والے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

رکعتوں کی تعداد اور نیت کا طریقہ

پنج وقتہ نمازوں میں سترہ رکعتیں ایسی ہیں جنہیں ادا کرنا فرض ہے اور تین رکعت (نماز وتر) واجب ہیں۔ ان کے علاوہ بارہ رکعت سنت مؤکدہ اور آٹھ رکعت سنت غیر مؤکدہ ہیں جبکہ آٹھ رکعت نفل ہیں۔ ان رکعتوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

١ نماز فجر کی چار رکعتیں ہیں، پہلے دو رکعت سنت مؤکدہ اور پھر دو رکعت فرض۔

٢ نماز ظہر کی بارہ رکعتیں ہیں، چار سنت مؤکدہ پھر چار فرض پھر دو سنت مؤکدہ اور پھر دو نفل۔
جمعہ کی چودہ رکعتیں ہیں، پہلے چار رکعت سنت مؤکدہ پھر دو فرض پھر چار سنت مؤکدہ پھر پھر دو سنت مؤکدہ پھر دو نفل۔

٣ نماز عصر کی آٹھ رکعتیں ہیں، پہلے چار رکعت سنت غیر مؤکدہ اور پھر چار فرض۔

٤ مغرب کی سات رکعتیں ہیں، پہلے تین رکعت فرض پھر دو سنت مؤکدہ اور پھر دو نفل۔

٥ نماز عشاء کی سترہ رکعتیں ہیں، پہلے چار رکعت سنت غیر مؤکدہ پھر چار فرض پھر دو سنت مؤکدہ پھر دو نفل پھر تین رکعت وتر واجب اور پھر دو نفل۔

نیت کا طریقہ:

نماز کے لئے نیت کرنا شرط ہے۔ بغیر نیت کے کوئی نماز نہیں ہوتی۔ نیت دل کے ارادے کا نام ہے اور زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرنا بہتر اور افضل ہے۔ فرض، واجب، سنت اور نفل نمازوں کی رکعت کی تعداد کے لحاظ سے نیت کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے:

١ دو رکعت نماز والی کی نیت:

میں نے نیت کی دو رکعت فرض/سنت مؤکدہ، نماز فجر کی، اللہ تعالیٰ کیلئے، رُخ میرا قبلہ کی جانب۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

میں نے نیت کی دو رکعت سنت مؤکدہ، نماز ظہر/مغرب/عشاء کی، اللہ تعالیٰ کے لئے، ......
میں نے نیت کی دو رکعت نفل، نماز ظہر/مغرب/عشاء کی، اللہ تعالیٰ کے لئے، ....

۲ تین رکعت والی نماز کی نیت:

میں نے نیت کی تین رکعت فرض، نماز مغرب کی، اللہ تعالیٰ کیلئے، رُخ میرا قبلہ کی جانب۔
میں نے نیت کی تین رکعت واجب، نماز وتر کی، اللہ تعالیٰ کے لئے، رُخ میرا قبلہ کی جانب۔

۳ چار رکعت والی نماز کی نیت:

میں نے نیت کی چار رکعت فرض/سنت مؤکدہ، نماز ظہر کی، اللہ تعالیٰ کیلئے، ....
میں نے نیت کی چار رکعت فرض/سنت غیر مؤکدہ، نماز عصر کی، اللہ تعالیٰ کیلئے، ....
میں نے نیت کی چار رکعت فرض/سنت غیر مؤکدہ، نماز عشاء کی، اللہ تعالیٰ کیلئے، ....

ضروری ہدایات:

۱ نیت مکمل ہوتے ہی فوراً تکبیر تحریمہ کہہ کر نماز شروع کریں گے۔
۲ اگر نماز جماعت کے ساتھ ادا کر رہے ہیں تو نیت کے آخر میں یہ اضافہ کریں گے:
"جماعت کے ساتھ، پیچھے اس امام کے۔"
۳ نمازِ عید میں یہ اضافہ کریں گے: "نمازِ عید مع چھ زائد تکبیرات کے۔"
۴ نمازِ جنازہ کی نیت اس طرح کریں گے:
"میں نے نیت کی نماز جنازہ فرض کفایہ کی، چار تکبیرات کے ساتھ، ثناء واسطے اللہ کے، درود واسطے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے، دعا واسطے حاضر اس میت کے، رُخ میرا قبلہ کی جانب، پیچھے اس امام کے۔"

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اذکارِ نماز مع ترجمہ

تکبیرِ تحریمہ

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ط

اللہ بہت بڑا ہے۔

ثَنَاء

سُبۡحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ وَتَبَارَكَ اسۡمُكَ

تیری پاکی بیان کرتا ہوں اے اللہ تیری حمد کے ساتھ، تیرا نام بہت بابرکت ہے

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيۡرُكَ ط

اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

تَعَوُّذ

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ط

میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے بچنے کے لئے۔

تَسۡمِیہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

سُوۡرَۃُ الفاتحہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۱ لا الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝۲ لا

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہاں والوں کا۔ بہت مہربان رحمت والا

مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝۳ ط اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۝۴ ط

روزِ جزا کا مالک۔ ہم تجھ ہی کو پوجیں اور تجھ ہی سے مدد چاہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬

ہم کو سیدھا راستہ چلا۔ راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا

غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾ ع

نہ ان کا جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

سورۃ الاِخلاص

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ يَلِدۡ ۙ۬

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔

وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع

اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

تسبیح رُکوع

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِيۡمِ ط

پاک ہے میرا رب بڑی عظمت والا۔

تَسۡمِیۡع

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنۡ حَمِدَهٗ ط

اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی حمد بیان کی۔

تَحۡمِیۡد

رَبَّنَا وَلَكَ الۡحَمۡدُ ط

اے ہمارے رب ساری خوبیاں تیرے لئے ہی ہیں۔

تسبیح سُجود

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی ط

پاک ہے میرا رب بہت بلندی والا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ ط

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُہٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا

سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں۔ سلام ہو ہم پر

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ط اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

دُرُود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل پر جیسے تو نے درود بھیجا

عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو خوبیوں والا بزرگی والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل کو جیسا کہ تو نے برکت دی

عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو خوبیوں والا بزرگی والا ہے۔

دُعائے ماثورہ

اَللّٰھُمَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝۴۰

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اے اللہ۔ اے میرے رب مجھے نماز قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اولاد کو

اے ہمارے رب اور ہماری دعا سن لے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَ لِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو

جس دن حساب قائم ہوگا۔

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت۔

دُعائے قُنُوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ

اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں

وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ

اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری بہت اچھی ثناء بیان کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط

اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور علیحدہ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اسے جو تیری نافرمانی کرے

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ

اے اللہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں

وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ

اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں

وَنَخْشٰى عَذَابَكَ ط اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نماز کا طریقہ

○..... نماز کی ادائیگی کے لئے قبلہ رو کھڑے ہو کر نیت کریں گے۔ نیت کے فوراً بعد تکبیر تحریمہ کے لئے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے کانوں کی لو سے لگائیں گے اور باقی انگلیاں عام حالت پر رکھیں گے۔ ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی جانب رکھیں گے۔ تکبیر تحریمہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھیں گے۔

○..... ہاتھ باندھ کر سیدھا کھڑا ہونے کو قیام کہتے ہیں۔ حالت قیام میں دونوں ہاتھ ناف کے نیچے اس طرح باندھیں گے کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی گدی بائیں ہاتھ کی کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا بائیں کلائی کی دونوں جانب ہوں۔ دونوں پاؤں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ ہو اور نظریں سجدے کی جگہ ہوں۔

○..... پہلی رکعت کے قیام میں پہلے ثناء پڑھیں گے پھر تعوذ اور تسمیہ اور پھر سورۃ الفاتحہ پڑھیں گے۔ اور سورۃ الفاتحہ کے آخر میں آمین کہیں گے۔ پھر تسمیہ پڑھ کر کوئی بھی سورت پڑھیں گے۔ پڑھنے میں آواز اس قدر ہو کہ خود سن سکے۔ دل ہی دل میں قرأت کرنے سے نماز نہیں ہوگی۔ پھر تکبیر یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے رکوع میں جائیں گے۔

○..... رکوع میں ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھ کر انگلیوں سے گھٹنوں کو اس طرح پکڑیں گے کہ انگلیاں عام حالت پر ہوں۔ پیٹھ اور سر ایک سیدھ میں اور نظریں دونوں قدموں پر رکھیں گے۔ تین مرتبہ رکوع کی تسبیح پڑھیں گے۔ پھر تسمیع کہتے ہوئے کھڑے ہوں گے۔ رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونے کو قومہ کہتے ہیں۔ قومہ میں ہاتھ سیدھے، انگلیاں عام حالت پر اور نظریں سجدے کی جگہ پر رکھیں گے اور تحمید کہیں گے۔ کم از کم ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ کہنے کی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مقدار ٹھہر کر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ کریں گے۔

○ ..... سجدے کیلئے زمین پر پہلے گھٹنے پھر ہاتھ اور پھر سر رکھیں گے۔ ہتھیلیاں بچھی ہوئی، کہنیاں زمین سے اُٹھی ہوئی اور انگلیاں قبلہ رو رکھیں گے۔ پیشانی اور ناک کی ہڈی زمین پر جمائیں گے۔ بازوؤں کو کروٹوں سے، پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھیں گے۔ پاؤں کی ساری انگلیوں کے پیٹ زمین سے لگائیں گے۔ تین مرتبہ سجدے کی تسبیح پڑھیں گے۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے جلسہ کریں گے۔ دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔

○ ..... جلسہ میں دایاں قدم کھڑا رکھیں گے اور انگلیاں قبلہ کی جانب رکھیں گے۔ بایاں قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھے ہو کر بیٹھیں گے۔ ہاتھوں کی ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر رکھیں گے اور انگلیاں عام حالت میں قبلہ کی جانب رکھیں گے۔ کم از کم ایک تسبیح کی مقدار ٹھہر کر تکبیر کہتے ہوئے دوسرا سجدہ کریں گے۔ دوسرا سجدہ پہلے سجدے کی طرح مکمل کریں گے۔ اور پھر تکبیر کہتے ہوئے دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوں گے۔ دوسری رکعت کو پہلی رکعت کی طرح مکمل کریں گے۔ دوسری رکعت کے قیام میں ثناء اور تعوذ نہیں پڑھیں گے بلکہ تسمیہ پڑھ کر قرأت کریں گے۔

○ ..... دوسری رکعت کے دونوں سجدے مکمل کرنے کے بعد تکبیر کہتے ہوئے قعدہ کریں گے۔ نماز کی آخری رکعت کے بعد بیٹھنے کو قعدۂ اخیرہ کہتے ہیں۔ تین اور چار رکعت والی نماز میں دو رکعت کے بعد بیٹھنے کو قعدۂ اولیٰ کہتے ہیں۔ قعدۂ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود ابراہیمی اور دعائے ماثور پڑھیں گے۔ تشہد میں کلمہ "لَا" پر دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اُٹھائیں گے، اس طرح کہ بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بن جائے اور باقی دو انگلیاں ہتھیلی سے ملی ہوئی ہوں۔ "اِلَّا اللّٰہ" پر شہادت کی انگلی رکھ دیں گے اور ساری انگلیاں فوراً سیدھی کریں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

گے۔ قعدۂ اولیٰ میں صرف تشہد پڑھیں گے اور تیسری رکعت کے لئے تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہوں گے۔

تین اور چار رکعت والی نماز کے احکام:

۱ اگر فرض نماز تین یا چار رکعت والی ہو، جیسے مغرب یا عشاء کی فرض نمازیں، تو تیسری اور چوتھی رکعت کے قیام میں صرف تسمیہ اور سورۃ الفاتحہ پڑھیں گے۔

۲ اگر تین رکعت والی نماز وتر کی ہو تو تیسری رکعت کے قیام میں تسمیہ، سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھیں گے اور تکبیر کہہ کر دعائے قنوت پڑھیں گے۔

۳ اگر چار رکعت والی نماز سنت مؤکدہ ہو جیسے ظہر کی چار رکعت سنت تو تیسری اور چوتھی رکعت میں تسمیہ، سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھیں گے۔

۴ اگر چار رکعت والی نماز سنت غیر مؤکدہ یا نفل ہو تو دو رکعت کے بعد والا قعدہ، قعدۂ اخیرہ ہوگا۔ چنانچہ اس قعدہ کو قعدۂ اخیرہ کی طرح مکمل کریں گے اور دعائے ماثورہ پڑھنے کے بعد تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہوں گے جبکہ تیسری رکعت پہلی رکعت ہوگی لہٰذا تیسری رکعت کے قیام میں پہلی رکعت کی طرح ثنا، تعوذ، تسمیہ، سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھیں گے۔

○ ..... قعدہ اخیرہ کے بعد ارادے کے ساتھ نماز سے باہر آنے کو خروج بِصُنْعِہٖ کہتے ہیں۔ خروج بِصُنْعِہٖ کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دائیں شانے کی طرف رُخ کرتے ہوئے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہیں گے اور پھر بائیں طرف رخ کرتے ہوئے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہیں گے۔ دائیں جانب سلام پھیرتے وقت دائیں طرف کے فرشتوں کی نیت کریں گے اور بائیں جانب میں بائیں طرف کے فرشتوں کی نیت کریں گے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عورتوں کی نماز میں فرق:

عورتیں بھی اسی طرح نماز ادا کریں گی جیسا کہ طریقہ بیان ہوا۔ لیکن بعض اُمور میں عورتوں کی نماز میں فرق ہے:

(۱) عورتیں تکبیر تحریمہ کہتے وقت ہاتھوں کو چادر کے اندر رکھیں گی اور ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھانے کی بجائے کندھوں تک اُٹھائیں گی۔

(۲) قیام کی حالت میں ہاتھوں کو سینہ پر اس طرح رکھیں گی کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر ہو۔ مردوں کی طرح انگوٹھے اور چھنگلیا سے بائیں ہاتھ کی کلائی پر حلقہ نہیں بنائیں گی۔

(۳) رکوع میں کم جھکیں گی اور پیروں کو جھکائیں گی اور ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر گھٹنوں پر رکھیں گی۔ دونوں بازوؤں کو پہلوؤں سے ملا کر رکھیں گی اور دونوں پاؤں کے ٹخنوں کے درمیان کم فاصلہ رکھیں گی یا ملا کر رکھیں گی۔

(۴) سجدہ سمٹ کر کریں گی یعنی بازوؤں کو پہلو سے اور پیٹ کو ران سے اور ران کو پنڈلیوں سے اور پنڈلیوں کو زمین سے ملا کر سجدہ کریں گی۔

(۵) سجدے میں کہنیوں کو زمین پر بچھا کر رکھیں گی۔

(۶) سجدے میں دایاں پاؤں کھڑے رکھنے کی بجائے دائیں جانب نکال کر رکھیں گی۔

(۷) جلسہ اور قعدہ کی حالت میں بائیں طرف سرین پر بیٹھیں گی اور دونوں پاؤں دائیں جانب نکال دیں گی۔ دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھیں گی اور ہاتھوں کی انگلیاں خوب ملا کر رکھیں گی۔

(۸) عورتیں کسی وقت کی نماز میں بھی اونچی آواز میں قرأت نہیں کریں گی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نماز کے اَحکام

نماز کے بے شمار فوائد ہیں۔ دُرست نماز کی بدولت ہی ہم نماز کے ثمرات اور فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ نماز کی دُرستگی کے لئے احکامِ نماز کا علم ہونا ضروری ہے۔ صحیح نماز وہی ہے جس میں احکامِ نماز کا لحاظ رکھا جائے۔ نماز کے اَحکام میں نماز کے فرائض، واجبات، سنن، مستحبات، مکروہات اور مفسدات شامل ہیں۔

فرائض نماز اُن امور کو کہتے ہیں جن کے بغیر نماز مکمل نہیں ہوتی۔ فرائض نماز کو "ارکان نماز" بھی کہتے ہیں۔ ارکانِ نماز سات (۷) ہیں، جو یہ ہیں:

① تکبیر تحریمہ ② قیام ③ قرأت ④ رکوع
⑤ سجدہ ⑥ قعدۂ اخیرہ ⑦ خُرُوج بِصُنْعِہٖ

فرائض نماز میں سے اگر کوئی فرض جان کر یا بھول سے چھوٹ جائے تو نماز کو دوبارہ پڑھنا فرض ہے۔ واجبات نماز ان امور کو کہتے ہیں جن کو جان بوجھ کر چھوڑنا مکروہ تحریمی ہے۔ ایسی نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ واجبات نماز بھول کر چھوٹنے کی صورت میں نماز کے آخر میں سجدہ سہو کرنے سے نماز درست ہوجاتی ہے۔ سنن نماز وہ باتیں ہیں جن کو چھوڑنا مکروہ ہے اور ثواب میں کمی کا باعث ہے۔ مستحبات نماز وہ اُمور ہیں جن کو پورا کرنا پسندیدہ عمل ہے۔

فرائض، واجبات، سنن اور مستحبات:

نماز کے ہر رکن کے فرائض، واجبات، سنن اور مستحبات درج ذیل ہیں:

① تکبیر تحریمہ

(تکبیر تحریمہ، شرائط اور فرائض دونوں میں سے ہے)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-E-ISLAMIA ACADEMY

نماز کا پہلا فرض اور رکن تکبیر تحریمہ ہے۔ تکبیر تحریمہ کو تکبیر اُولیٰ بھی کہتے ہیں۔ اللہ کی عظمت بیان کرتے ہوئے مثال کے طور پر "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہتے ہوئے نماز شروع کرنا فرض ہے۔

تکبیر تحریمہ میں کلمہ "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہنا واجب ہے۔

تکبیر تحریمہ کے وقت دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھانا، انگوٹھوں کو کانوں کی لو سے لگانا، ہتھیلیوں کو قبلہ رو رکھنا اور انگلیوں کو عام حالت پر سیدھا رکھنا سنت ہے۔

۲ قیام

نماز کا دوسرا فرض اور رکن قیام ہے۔ رکعت کے شروع میں سیدھا کھڑا ہونے کو قیام کہتے ہیں۔ نفل نمازوں کے سوا باقی تمام نمازوں کی ہر رکعت کے شروع میں قیام کرنا فرض ہے۔

قیام کی حالت میں ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھنا، دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی کلائی پر رکھنا، دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور چھنگلیا سے حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کو پکڑنا اور انگوٹھے اور چھنگلیا کے علاوہ باقی تین انگلیوں کو بائیں کلائی پر عام حالت میں سیدھا رکھنا سنت ہے۔

قیام میں قدموں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا اور سجدے کی جگہ نظر رکھنا مستحب ہے۔

۳ قرأت

نماز کا تیسرا فرض اور رکن قرأت ہے۔ فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں اور باقی نمازوں کی ہر رکعت کے قیام میں کم از کم ایک آیت پڑھنا فرض ہے۔

فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں اور باقی نمازوں کی ہر رکعت میں ایک مرتبہ مکمل سورۃ الفاتحہ پڑھنا اور پھر تین آیات پڑھنا واجب ہے۔

پہلی رکعت کے قیام میں قرأت سے پہلے ثناء، تعوذ اور تسمیہ پڑھنا، پہلی رکعت کے علاوہ ہر رکعت کے شروع میں تسمیہ پڑھنا، سورۃ الفاتحہ کے بعد آمین کہنا اور سورۃ الفاتحہ کے بعد باقی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

قرأت سے پہلے تسمیہ پڑھنا سنت ہے۔

ایک رکن سے دوسرے رکن میں جانے کے لئے تکبیر کہنا سنت ہے۔

۴ رکوع

نماز کا چوتھا فرض اور رکن رکوع ہے۔ رکوع کے لئے نماز کی ہر رکعت میں ایک مرتبہ اتنا جھکنا فرض ہے کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

ایک رکعت میں ایک سے زائد رکوع نہ کرنا واجب ہے۔

رکوع میں ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ کہنے کی مقدار ٹھہرنا واجب ہے۔

رکوع میں جانے کے لئے تکبیر کہنا، رکوع میں ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھنا، گھٹنوں کو اس طرح پکڑنا کہ انگلیاں عام حالت پر ہوں، پیٹھ اور سر ایک سیدھ میں رکھنا، ٹانگوں کو سیدھا رکھنا، رکوع میں تین مرتبہ رکوع کی تسبیح کہنا، رکوع سے اُٹھتے وقت تسمیع کہنا اور قومہ میں پہنچ کر تحمید کہنا سنت ہے۔

حالتِ رکوع میں قدم کی پشت پر نظریں رکھنا مستحب ہے۔

قومہ کرنا (یعنی رکوع کے بعد سیدھا کھڑے ہونا) واجب ہے۔

قومہ میں ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ کہنے کی مقدار ٹھہرنا واجب ہے۔

۵ سجود

نماز کا پانچواں فرض اور رکن سجدہ ہے۔ نماز کی ہر رکعت میں دو سجدے فرض ہیں۔ اور ہر سجدے کے لئے اتنا جھکنا فرض ہے کہ پیشانی زمین سے لگ جائے۔ سجدہ میں پیشانی اور دونوں پاؤں کی ایک ایک انگلی کا پیٹ زمین پر لگانا فرض ہے۔

سجدے میں دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کے پیٹ اور پیشانی کے ساتھ ناک کی ہڈی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

زمین پر لگانا واجب ہے۔

سجدے میں ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ کہنے کی مقدار ٹھہرنا واجب ہے۔

ایک رکعت میں دو سے زیادہ سجدے نہ کرنا واجب ہے۔

سجدے میں کہنی اور کلائی کو زمین سے اُٹھا کر رکھنا واجب ہے۔

سجدے میں جاتے وقت پہلے گھٹنوں پھر ناک اور پھر پیشانی کو زمین پر رکھنا۔ بازوؤں کو کروٹوں سے اور پیٹ کو رانوں سے جدا رکھنا، سجدے میں دونوں پاؤں کی تمام انگلیوں کا پیٹ زمین سے لگا کر انہیں قبلہ رو رکھنا، سجدے میں تین مرتبہ تسبیح کہنا، سجدے سے اُٹھتے وقت پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھوں اور پھر گھٹنوں کو زمین سے اُٹھانا اور سجدے سے قیام کیلئے گھٹنوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے پنجوں کے بل کھڑا ہونا سنت ہے۔

سجدے کی حالت میں ناک کے سرے پر نظریں رکھنا مستحب ہے۔

جلسہ کرنا یعنی دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا واجب ہے۔

جلسہ میں ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ کہنے کی مقدار ٹھہرنا واجب ہے۔

تین اور چار رکعت والی نمازوں میں دو رکعت کے بعد بیٹھنے کو قعدہ اولیٰ کہتے ہیں۔ قعدہ اولیٰ کرنا اور اس میں تشہد پڑھنا واجب ہے۔ قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھے بغیر تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہونا واجب ہے۔

۶ قَعْدَہ اَخِیْرہ

نماز کا چھٹا فرض اور رکن قعدۂ اخیرہ ہے۔

نماز کی رکعتیں مکمل کرنے کے بعد قعدۂ اخیرہ میں مکمل تشہد پڑھنے کی مقدار بیٹھنا فرض ہے۔

قعدہ اولیٰ اور قعدۂ اخیرہ میں تشہد پڑھنا واجب ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جلسہ اور قعدہ میں دائیں پاؤں کو کھڑا کرنا، بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھنا، دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا اور انگلیاں قبلہ رو رکھنا، تشہد میں لفظ "لَا" پر شہادت کی انگلی اُٹھانا اور "اِلَّا اللّٰہُ" پر فوراً رکھ دینا، تشہد کے بعد دُرودِ ابراہیمی اور دُعائے مسنون پڑھنا سنت ہے۔

جلسہ اور قعدہ میں نظریں گود کی جانب رکھنا مستحب ہے۔

۷ خُرُوج بِصُنعِہٖ

نماز کا ساتواں فرض اور رکن خروج بصنعہ ہے۔ خروج بصنعہ کا مطلب ہے نماز سے باہر آنے کا ارادہ کرتے ہوئے سلام پھیرنا۔

نماز مکمل کرکے حالت نماز سے باہر آنے کے لئے لفظ "اَلسَّلَامُ" دو مرتبہ کہنا واجب ہے۔

دونوں طرف سلام پھیرنے کے لئے "اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہ" کہنا، پہلے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب سلام پھیرنا سنت ہے۔

سلام پھیرتے وقت نظروں کو کندھے کی طرف رکھنا مستحب ہے۔

سجدہ سہو کا طریقہ:

واجباتِ نماز کا حکم یہ ہے کہ جان بوجھ کر چھوڑنے کی صورت میں نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے اور اگر بھول سے کوئی واجب چھوٹ جائے تو سجدہ سہو کر لینے سے نماز درست ہو جاتی ہے۔ سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ قعدۂ اخیرہ میں تشہد پڑھنے کے بعد دائیں طرف سلام پھیر کر دو سجدے کریں گے اور پھر تشہد، درود شریف اور دُعائے ماثورہ پڑھیں گے اور پھر دونوں طرف سلام پھیریں گے۔ یاد رہے کہ اگر نماز میں کوئی فرض بھول سے چھوٹ جائے تو اس کی تلافی سجدہ سہو سے نہیں ہوگی بلکہ اس کے لئے دوبارہ نماز پڑھنا فرض ہے۔

MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

مکروہاتِ نماز

نماز میں کسی واجب عمل کو چھوڑنے سے اور خلاف سنت عمل کرنے سے نماز مکروہ ہوجاتی ہے۔مکروہاتِ نماز تین قسم کے ہیں۔ایک مکروہ تحریمی، دوسرے مکروہ (اِساءت) اور تیسرے مکروہ تنزیہی۔ایسی نماز جو کسی عمل کی وجہ سے مکروہ تحریمی ہوجائے اس کا اِعادہ کرنا یعنی دوبارہ پڑھنا واجب ہے اور ایسی نماز جس میں کوئی مکروہ عمل ہوجائے اسے دوبارہ پڑھ لینا بہتر ہے۔نماز کے مکروہات کی تفصیل یہ ہے:

ا اعمالِ نماز کو ترک کرنے سے متعلق مکروہات:

① واجباتِ نماز میں سے کسی کو ترک کرنا مکروہ تحریمی ہے۔مثلاً قومہ میں سیدھا کھڑا نہ ہونا۔

② قیام کے علاوہ کسی اور موقع پر مثلاً رکوع یا سجود میں قرآن مجید پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

③ امام سے پہلے رکوع وسجود میں جانا یا امام سے پہلے رکوع وسجود سے سر اٹھانا مکروہ تحریمی ہے۔

④ مرد کا سجدہ میں کلائیوں کو زمین پر بچھانا مکروہ تحریمی ہے۔

⑤ سجدے کو جاتے وقت گھٹنے سے پہلے ہاتھ رکھنا اور اٹھتے وقت ہاتھ سے پہلے گھٹنے اٹھانا مکروہ ہے۔

⑥ رکوع میں سر کو پشت سے اونچا یا نیچا رکھنا یا رکوع سے اٹھتے وقت آگے پیچھے پاؤں اٹھانا مکروہ ہے۔

⑦ تعوذ، تسمیہ، ثناء اور آمین میں جہر کرنا یعنی اونچی آواز سے پڑھنا مکروہ ہے۔

⑧ رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ نہ رکھنا اور سجدوں میں زمین پر ہاتھ نہ رکھنا مکروہ ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

٩ سجدہ اور قعدہ میں ہاتھ کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف نہ رکھنا مکروہ ہے۔

١٠ نماز میں بغیر عذر چارزانو یعنی پالتی مار کر بیٹھنا مکروہ ہے۔

١١ مرد کا سجدہ میں ران کو پیٹ سے چپکا دینا مکروہ ہے۔

١٢ مقتدی کا صف کے پیچھے تنہا کھڑا ہونا جبکہ صف میں جگہ موجود ہو، مکروہ ہے۔

١٣ نماز میں بلاوجہ آنکھیں بند رکھنا مکروہ ہے۔

١٤ سجدہ یا رکوع میں بلاضرورت تین تسبیح سے کم کہنا مکروہ تنزیہی ہے۔

٢ خلافِ نماز افعال اور حالات سے متعلق مکروہات:

١ بول و براز (پاخانہ/ پیشاب) یا ہوا کے غلبے کے وقت نماز ادا کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

٢ قعدہ یا جلسہ میں ہاتھ زمین پر ہوں اور گھٹنے سینے سے لگے ہوں، مکروہ تحریمی ہے۔

٣ کسی شخص کے منہ کے سامنے یا قبر کے سامنے بغیر آڑ کئے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

٤ نماز کے دوران انگلیاں چٹخانا یا انگلیوں کی قینچی باندھنا مکروہ تحریمی ہے۔

٥ ادھر ادھر منہ پھیر کر دیکھنا یا نگاہ آسمان کی طرف اٹھانا مکروہ تحریمی ہے۔

٦ نماز کی حالت میں بلاضرورت کھنکارنا یا جماہی لینا مکروہ تحریمی ہے۔

٧ دورانِ نماز ہاتھ یا سر کے اشارے سے سلام کا جواب دینا مکروہ ہے۔

٨ فرض کی ایک رکعت میں کسی آیت یا سورت کو بار بار پڑھنا مکروہ ہے۔

٩ بغیر عذر کے دیوار، لاٹھی وغیرہ سے ٹیک لگا کر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

١٠ نماز میں دائیں بائیں جھومنا مکروہ ہے۔

١١ چولہا یا تندور جس میں آگ بھڑک رہی ہو، اس کے سامنے نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

١٢ جہاں قریب میں نجاست ہو مثلاً مذبح خانہ یا اصطبل وغیرہ میں نماز مکروہ ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

(۱۳) ایسی چیز جو دل کو مشغول رکھے مثلاً کسی کھیل کے سامنے نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

(۱۴) نماز میں انگلیوں پر آیتوں یا تسبیحات وغیرہ کو گننا مکروہ ہے۔

(۱۵) پیشانی سے خاک وغیرہ چھڑانا مکروہ تنزیہی ہے۔ تکلیف دہ ہو تو ہٹانے میں حرج نہیں۔

۳ لباس سے متعلق مکروہات:

(۱) مرد کا صرف پاجامہ یا تہبند میں نماز پڑھنا جبکہ کرتا یا چادر موجود ہو، مکروہ تحریمی ہے۔

(۲) نماز میں کپڑے، داڑھی یا جسم کے کسی حصہ سے کھیلنا مکروہ تحریمی ہے۔

(۳) نماز میں کپڑے لٹکانا اور کپڑوں کو موڑنا مثلاً چادر وغیرہ کے دونوں کنارے لٹکانا یا پاجامہ کو اوپر یا نیچے سے موڑنا مکروہ تحریمی ہے۔

(۴) آستین میں ہاتھ نہ ڈالنا اور اسے لٹکا کر یا آدھی کلائی سے زیادہ چڑھا کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

(۵) الٹا کپڑا پہن کر نماز پڑھنا یا کپڑے میں ہاتھوں سمیت لپٹ جانا مکروہ تحریمی ہے۔

(۶) کرتے کے بٹن بند نہ کرنا اور سینہ کھلا رکھ کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

(۷) کپڑوں کو سمیٹنا مثلاً سجدہ میں جاتے وقت آگے یا پیچھے سے دامن سمیٹنا مکروہ تحریمی ہے۔

(۸) کام کاج کے کپڑوں میں نماز پڑھنا جبکہ اور کپڑے ہوں، مکروہ تنزیہی ہے۔

(۹) سستی سے ننگے سر نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے۔

(۱۰) کرتے کے اوپر شیروانی وغیرہ کے بٹن کھلے رکھ کر نماز پڑھنا، مکروہ تنزیہی ہے۔

۴ تصاویر سے متعلق مکروہات:

(۱) ایسی جگہ نماز پڑھنا کہ سامنے، اردگرد یا پشت کی جانب جاندار کی تصویر ہو، مکروہ تحریمی ہے۔

(۲) جس کپڑے پر جاندار کی تصویر ہو اسے پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مفسداتِ نماز

مفسداتِ نماز سے مراد وہ باتیں ہیں جو نماز کے دوران پائی جائیں تو ان کی وجہ سے نماز فاسد ہوجاتی ہے یعنی نماز ٹوٹ جاتی ہے اور دوبارہ اس نماز کو صحیح طور پر ادا کرنا لازمی ہے۔ اہم مفسداتِ نماز اور ان کی اہم جزئیات مندرجہ ذیل ہیں:

۱ شرائطِ نماز کا باقی نہ رہنا:

شرائط نماز چھ ہیں: طہارت، وقت، ستر عورت، استقبال قبلہ، نیت اور تکبیر تحریمہ۔

شرائط نماز میں سے کوئی بھی شرط نماز کے دوران باقی نہ رہے تو نماز فاسد ہوجاتی ہے۔

اس مسئلہ کی چند اہم جزئیات یہ ہیں:

- فجر کی نماز کے دوران وقت ختم ہوجائے اور آفتاب طلوع ہوجائے تو نماز فاسد ہوجاتی ہے۔
- نماز کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو نماز فاسد ہوجاتی ہے۔
- نماز میں قیام تو پاک جگہ پر کیا لیکن سجدہ ناپاک جگہ پر کرلیا تو نماز فاسد ہوجائے گی۔
- نماز میں ستر عورت کا کوئی حصہ ایک رکن کی مقدار تک کھل جائے تو نماز فاسد ہوجاتی ہے۔
- نماز کے دوران قبلہ سے سینہ اور چہرہ پھر جائے تو نماز فاسد ہوجاتی ہے۔

۲ فرائض نماز کو چھوڑنا:

فرائض نماز سات ہیں: تکبیر تحریمہ، قیام، قرأت، رکوع، سجدہ، قعدۂ اخیرہ، خروج بصنعہ۔

فرائض نماز میں سے کسی بھی فرض کو جان بوجھ کر یا بھولے سے چھوڑ دیا جائے تو نماز فاسد ہوجاتی ہے۔ اس مسئلہ کی چند اہم جزئیات یہ ہیں:

- نماز کی جن رکعات میں قرأت کرنا فرض ہے ان میں سے کسی رکعت میں قرأت نہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

کی تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

- نماز میں رکوع یا سجدہ صحیح طرح ادا نہیں کیا یا قعدۂ اخیرہ میں تشہد کی مقدار نہیں بیٹھا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔
- نماز کے دوران قرآن مجید کی تلاوت میں یا اذکارِ نماز یعنی تکبیر، تسمیع، تحمید اور تشہد میں ایسی غلطی ہو جائے جس سے معنی غلط ہو جائیں تو نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

۳ کلام یعنی بات کرنا:

نماز میں کلام یعنی بات کرنا خواہ جان بوجھ کر ہو یا بھول کر، تھوڑی بات ہو یا زیادہ ہو، نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ کلام کرنے سے مراد یہ ہے کہ وہ بات دل میں نہ ہو بلکہ اتنی آواز سے ہو کہ خود سن سکے۔ اس مسئلہ کی چند اہم جزئیات یہ ہیں:

- نماز کے دوران کسی کو سلام کرنے یا سلام کا جواب دینے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔
- نماز کے دوران چھینک کے جواب میں یرحمک اللہ کہنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔
- بلا وجہ ایسی آواز نکالنے سے جس میں دو حروف پیدا ہو جائیں جیسے آہ، اُف وغیرہ تو نماز فاسد ہو جاتی ہے۔
- کھنکھارنے سے اگر جان بوجھ کر اُح کی آواز نکالی تو نماز فاسد ہو جاتی ہے اور مجبوری میں نکل گئی تو فاسد نہیں ہوگی۔
- نماز کے دوران قہقہہ لگا کر ہنسنے سے نماز اور وضو دونوں فاسد ہو جاتے ہیں۔
- قرآن مجید یا کسی جگہ لکھی ہوئی عبارت کو دیکھ کر پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

۴ عملِ کثیر:

نماز کے دوران ایسا عمل جسے دیکھنے والا یہ گمان کرے کہ یہ شخص نماز میں نہیں ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اسے عملِ کثیر کہتے ہیں۔ اگر دیکھنے والا یہ گمان نہ کرے تو وہ عملِ قلیل ہے۔ عملِ کثیر جان بوجھ کر ہوجائے یا بھولے سے ہوجائے دونوں صورتوں میں نماز فاسد ہوجاتی ہے۔ اس مسئلہ کی چند اہم جزئیات مندرجہ ذیل ہیں:

- نماز کے دوران کنگھی کرنے، سر میں چوٹی باندھنے سے نماز فاسد ہوجاتی ہے۔
- نماز کے دوران دونوں ہاتھوں سے کپڑے درست کرنے سے نماز فاسد ہوجاتی ہے۔
- نماز کے دوران موزے پہننے اور جوتے پہننے سے نماز فاسد ہوجاتی ہے۔
- نماز کے دوران کسی کو طمانچہ، پتھر، کوڑا وغیرہ مارنے سے بھی نماز فاسد ہوجاتی ہے۔
- عمل قلیل کو ایک ہی رکن میں تین مرتبہ کیا جائے تو وہ عمل کثیر ہوجاتا ہے۔ مثال کے طور پر حالت قیام میں تین مرتبہ ہاتھ اٹھا کر سر کھجایا تو یہ عمل کثیر کہلائے گا اور نماز فاسد ہوجائے گی۔ ہاں! اگر ایک مرتبہ ہاتھ اٹھا کر تین مرتبہ حرکت دے کر کھجلی کی تو یہ ایک مرتبہ ہی کہلائے گا اور اس طرح کرنے سے نماز فاسد نہیں ہوگی۔

۵ کھانا پینا:

نماز کے دوران جان بوجھ کر یا بھول کر کھانے پینے سے نماز فاسد ہوجاتی ہے۔

اس مسئلہ کی چند اہم جزئیات مندرجہ ذیل ہیں:

- نماز کے دوران تھوڑا سا کھانے پینے سے بھی نماز فاسد ہوجائے گی یہاں تک کہ ایک تل منہ میں آ گیا اور اسے نگل لیا تو نماز فاسد ہوجائے گی۔ اسی طرح پانی کی ایک بوند منہ میں چلی گئی اور اسے نگل لیا تو نماز فاسد ہوجائے گی۔
- اگر نماز شروع کرنے سے پہلے منہ میں کوئی چیز رہ گئی تھی۔ اگر وہ چنے کی مقدار کے برابر یا زیادہ تھی اور اسے نگل لیا تو نماز فاسد ہوجائے گی۔ اور اگر وہ چنے کی مقدار سے کم تھی تو نماز فاسد نہیں ہوگی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سُترہ کے احکام:

نمازی کے آگے سے کوئی شخص گزرے تو نماز نہیں ٹوٹتی البتہ گزرنے والا بہت گناہگار ہوتا ہے۔ نمازی کے آگے اگر "سترہ" ہو تو سترہ کے پیچھے سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ سترہ ایسی چیز کو کہتے ہیں جس سے نمازی کے سامنے آڑ ہو جائے۔ سترہ ہر وہ چیز بن سکتی ہے جس کی کم از کم اونچائی ایک ہاتھ اور موٹائی ایک انگل ہو۔ سترہ کے لئے کسی خاص چیز کا ہونا ضروری نہیں بلکہ درخت، پتھر اور انسان بھی ہو سکتے ہیں۔ باجماعت نماز کے دوران امام کا سترہ مقتدی کے لئے بھی سترہ ہے۔ مقتدی کے لئے علیحدہ سے سترہ کی ضرورت نہیں ہے۔ میدان میں نمازی کے سامنے سے تین گز چھوڑ کر گزرنے میں حرج نہیں۔

سجدۂ تلاوت کے احکام:

قرآن مجید میں چودہ مقامات ایسے ہیں جن کو پڑھنے یا سننے کی صورت میں سجدہ واجب ہوتا ہے۔ اس سجدہ کو سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔ ان مقامات پر قرآن مجید کے حاشیہ میں "السجدہ" لکھا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن سترھویں پارے کے آخر میں جہاں "السجدہ" لکھا ہوا ہے، فقہ حنفی میں وہاں سجدہ کرنا واجب نہیں ہے اور یہ مقام، ان چودہ کے علاوہ ہے۔

نماز کی طرح سجدۂ تلاوت کے لئے بھی جسم، لباس اور جگہ کا پاک ہونا، باوضو ہونا، ستر ڈھانکنا، قبلہ رُخ ہونا، سجدہ ادا کرنے کی نیت کرنا شرط ہے۔ سجدۂ تلاوت کا طریقہ یہ ہے کہ حالت قیام میں تکبیر کہتے ہوئے سجدہ کرے اور پھر تکبیر کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے یا بیٹھ جائے۔ تلاوت کا صرف ایک ہی سجدہ کیا جائے۔

مسئلہ: اگر کسی شخص نے ایک ہی آیت سجدہ ایک ہی مجلس میں کئی مرتبہ پڑھی یا سنی تو ایک ہی سجدہ واجب ہوگا۔ اور اگر الگ الگ مجلس میں پڑھی یا سنی تو جتنی مرتبہ پڑھی یا سنی اتنے ہی سجدے واجب ہوں گے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

باجماعت نماز

اللہ تعالیٰ نے مسلمان مرد وعورت پر دن ورات میں پانچ وقت کی نمازیں فرض فرمائی ہیں۔ مرد حضرات پر پنج وقتہ فرض نمازوں کو جماعت کے ساتھ ادا کرنا واجب ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ﴿۴۳﴾ (سورۃ البقرۃ، آیت ۴۳)

ترجمہ: اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا تنہا نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ بہتر ہے۔ (بخاری و مسلم)

باجماعت نماز کے احکام:

باجماعت نماز کے لئے مساجد میں اذان دی جاتی ہے۔ پنج وقتہ نمازوں میں فجر، مغرب اور عشاء کی نمازیں جہری ہیں جبکہ ظہر اور عصر کی نمازیں سری ہیں۔ جہری نمازیں ان نمازوں کو کہتے ہیں جن میں امام پر بلند آواز سے قرأت کرنا واجب ہے اور سری نمازیں ان نمازوں کو کہتے ہیں جن میں امام پر آہستہ آواز میں قرأت کرنا واجب ہے۔ باجماعت نمازوں میں قرأت صرف امام پر فرض ہے جبکہ مقتدیوں کو خاموش رہنے کا حکم ہے۔

باجماعت نماز کے لئے مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کرنا چاہیے:

1. اذان سنتے ہی مسجد کے آداب کے مطابق مسجد میں جانا چاہیے۔
2. اگر فرض نماز سے پہلے سنتیں ہوں تو وہ ادا کرنی چاہئیں۔
3. جماعت کے لئے اقامت کہی جائے تو اس کا جواب دینا چاہیے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۴ اقامت میں جب مؤذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ پر پہنچے تو جماعت کیلئے کھڑا ہونا چاہئے۔

۵ جماعت کے لئے صفیں سیدھی رکھنی چاہئیں اور کندھے سے کندھا ملا کر رکھنا چاہئے۔

۶ نیت میں یہ بات شامل کرنی چاہئے کہ "میں اس امام کے پیچھے نماز ادا کر رہا ہوں"۔

۷ پہلی رکعت میں امام کی قرأت سے پہلے آہستہ آواز میں ثناء پڑھنی چاہئے۔

۸ امام کے پیچھے قرأت نہیں کرنی چاہئے بلکہ خاموش رہنا چاہئے۔

۹ جہری نماز میں امام جب سورۃ الفاتحہ مکمل کرے تو آہستہ آواز میں "آمین" کہنا چاہئے۔

۱۰ مقتدی کو قرأت کے علاوہ باقی تمام اذکارِ نماز ان کے مقامات پر پڑھنے چاہئیں۔

۱۱ نماز کا کوئی فعل امام سے پہلے نہیں کرنا چاہئے بلکہ امام کی اتباع کرنی چاہئے۔

۱۲ امام جب کسی رکن میں جانے کی تکبیر کہے تو مقتدی کو آہستہ آواز میں تکبیر کہنی چاہئے۔

۱۳ جب امام رکوع سے اُٹھتے وقت تسمیع کہے تو مقتدی آہستہ آواز میں تحمید کہے۔

۱۴ سلام پھیرنے میں امام، اس جانب کے فرشتوں اور مقتدیوں کی نیت کرنی چاہئے۔

۱۵ اگر کوئی رکعت چھوٹ جائے تو امام کے دوسرے سلام کی آواز پر کھڑے ہو کر اس باقی رہ جانے والی رکعت کو پڑھ کر نماز مکمل کرنی چاہئے۔

۱۶ جماعت کے بعد امام کے ساتھ دُعا میں شریک ہونا چاہئے۔

جماعت سے استثناء کی صورتیں:

بعض افراد پر مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا واجب نہیں ہے۔ ان افراد میں ایسا مریض جسے مسجد تک جانے میں مشقت ہو، نابینا ہو، اپاہج جس کا پاؤں کٹ گیا ہو یا فالج ہو گیا ہو، اتنا بوڑھا اور کمزور شخص کہ مسجد تک بغیر سہارے کے نہ جا سکتا ہو، شامل ہیں۔ ان افراد کو اجازت ہے کہ چاہیں تو مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کریں یا پھر تنہا پڑھ لیں۔ اسی طرح عورتوں اور بچوں پر بھی جماعت واجب نہیں ہے۔

MARKAZ-UL-ULOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

بعض حالات ایسے ہیں جن میں جماعت واجب نہیں۔ مثال کے طور پر بہت زیادہ بارش، سخت آندھی، ایسی شدید گرمی وسخت سردی کہ بیمار ہونے یا بیماری بڑھنے کا خوف ہو، راستے میں جان کو کسی قسم کا خطرہ ہو، سفر میں ہو، سخت بھوک کی حالت میں جب کھانا سامنے آجائے، پیشاب یا پاخانے کی حاجت ہو۔ ان حالات میں مسجد میں نہ جانا اور اکیلے نماز پڑھنا جائز ہے۔

امام اور مقتدی کے احکام:

نماز کی امامت کرنے والے شخص کو امام کہتے ہیں۔ مرد حضرات کی امامت مرد ہی کرسکتا ہے۔ امامت کا مستحق وہ شخص ہے جو بالغ ہو، عاقل یعنی عقلمند ہو، سچا پکا مسلمان ہو یعنی متقی اور پرہیزگار ہو، عقائد اور اعمال میں منافق نہ ہو، نماز کے مسائل جانتا ہو اور صحیح قرات کرسکتا ہو، معذور نہ ہو یعنی اسے کوئی ایسا مرض نہ ہو جس کی وجہ سے معذور ہونے کا حکم دیا جاتا ہے مثال کے طور پر نکسیر بہتی رہنا، زخموں سے خون رستے رہنا وغیرہ۔

جو شخص امام کی اتباع میں نماز ادا کرتا ہے وہ مقتدی کہلاتا ہے۔ مقتدی بننے کے لئے یہ شرائط ہیں کہ وہ اپنی نماز کی نیت میں امام کی اقتدا میں نماز پڑھنے کی نیت کرے، اگر اکیلا ہے تو امام کے ساتھ کھڑا ہو ورنہ پیچھے صف میں کھڑا ہو، امام کی تکبیر تحریمہ کے بعد تکبیر کہہ کر نماز میں شامل ہو اور تمام ارکان کی بجا آوری میں امام کی اتباع کرے۔

جمعہ اور عیدین کی نمازوں کے لئے کم از کم تین مقتدی ہونا ضروری ہیں اور باقی نمازوں کی جماعت ایک مقتدی سے بھی قائم ہوسکتی ہے۔ مقتدی ایک ہو تو امام کے برابر دائیں جانب کھڑا ہو اور ایک سے زائد ہوں تو امام کے پیچھے صف باندھ کر کھڑے ہوں۔ اگر کوئی شخص تاخیر سے آئے اور امام کو رکوع میں پائے تو سیدھا کھڑا ہو کر تکبیر تحریمہ کہے اور تین مرتبہ سُبْحَانَ اللہ کہنے کی مقدار قیام میں ٹھہرے۔ پھر رکوع کی تکبیر کہتے ہوئے رکوع کرے۔ اگر رکوع میں امام کو پالیا تو گویا اسے یہ رکعت مل گئی اور اگر امام رکوع سے سر

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اُٹھالے تو یہ رکعت چھوٹ گئی۔ رکعت چھوٹنے کی صورت میں امام کی اقتدا جاری رکھے اور امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی چھوٹی ہوئی رکعت کو پڑھے۔ مقتدی کی تین قسمیں ہیں:

1. جومقتدی شروع سے تمام رکعتیں امام کی اقتدا میں ادا کرے اسے "مُدْرِك" کہتے ہیں۔
2. جومقتدی شروع کی رکعتیں امام کی اقتدا میں ادا نہ کرسکے اسے "مَسْبُوق" کہتے ہیں۔
3. جومقتدی شروع سے نماز میں شامل ہو اور بعد کی رکعت چھوٹنے کی وجہ سے اس رکعت کو تنہا ادا کرے، اسے "لَاحِق" کہتے ہیں۔

مسبوق کے احکام:

جوشخص امام کی ایک یا چند رکعتیں مکمل ہونے کے بعد جماعت میں شامل ہو، اسے مسبوق کہتے ہیں۔ جب امام قعدۂ اخیرہ میں بیٹھے تو مسبوق صرف تشہد پڑھے۔ درود ابراہیمی اور دعا نہ پڑھے بلکہ خاموش رہے۔ پھر جب امام قعدۂ اخیرہ سے فارغ ہوکر سلام پھیرے تو مسبوق امام کے ساتھ سلام نہ پھیرے اور امام کے پہلے سلام پر کھڑا نہ ہو بلکہ امام کے دوسرے سلام پھیرنے کے بعد کھڑا ہوکر اپنی بقیہ چھوٹی ہوئی نماز اکیلا پڑھے۔ مسبوق اپنی بقیہ نماز کو مکمل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل دو قاعدوں کو ملحوظ خاطر رکھے:

- پہلا قاعدہ یہ ہے کہ مسبوق اپنی بقیہ نماز کو قرأت کے حق میں اسی ترتیب سے ادا کرے گویا اس نے ابھی نماز شروع کی ہے۔ مثال کے طور پر پہلی رکعت چھوٹ گئی ہے تو اب اس رکعت کو پہلی رکعت کی طرح ادا کرے یعنی اس میں ثناء پڑھے، تعوذ وتسمیہ پڑھے، سورۃ الفاتحہ پڑھے اور سورت ملائے اور پھر رکوع کرے۔
- دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ مسبوق اپنی بقیہ نماز کو تشہد کے حق میں امام کے ساتھ پڑھی جانے والی رکعت کو بھی ملائے اور دو رکعت مکمل ہونے پر قعدہ کرے۔

ان دو قاعدوں کی وضاحت کے لئے چند مثالیں مندرجہ ذیل ہیں:

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

۱ اگر پہلی رکعت نکل جائے تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد تکبیر کہتے ہوئے قیام کے لئے کھڑا ہو اور جس طرح پہلی رکعت پڑھی جاتی ہے اسی طرح یہ رکعت ادا کرے۔ یعنی ثناء، تعوذ، تسمیہ، سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھے۔ پھر رکوع اور سجود کے بعد قعدۂ اخیرہ کرے جس میں تشہد، درود ابراہیمی اور دعا ماثور پڑھے اور پھر سلام پھیرے۔

۲ اگر چار رکعت والی نماز کی دو رکعت نکل جائیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد تکبیر کہتے ہوئے قیام کرے اور پہلی اور دوسری رکعت کے طریقے سے دونوں رکعتوں کو ادا کرے۔ دو رکعتیں مکمل کرنے کے بعد قعدۂ اخیرہ کرے اور سلام پھیرے۔

۳ اگر چار رکعت والی نماز کی تین رکعت نکل جائیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد تکبیر کہتے ہوئے قیام کرے اور اپنی چھوٹی ہوئی پہلی رکعت ادا کرے۔ پہلی رکعت مکمل کرتے ہی اس کی دو رکعتیں ہوگئیں یعنی چوتھی جو امام کی اقتدا میں ادا کی تھی اور پہلی جو اس نے اکیلے ادا کی۔ دو رکعت مکمل ہونے پر قعدۂ اولیٰ کرے جس میں صرف تشہد پڑھے۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے قیام کرے اور باقی دو رکعتوں کو دوسری اور تیسری رکعت کی طرح ادا کرے پھر قعدۂ اخیرہ کرے اور سلام پھیرے۔

۴ اگر نمازِ مغرب اور وتر کی دو رکعتیں نکل جائیں تو کھڑے ہوکر پہلی رکعت کے طریقے سے ایک رکعت ادا کرے۔ اب چونکہ اس کی دو رکعتیں ادا ہوگئیں ہیں یعنی تیسری اور پہلی، لہٰذا قعدۂ اولیٰ کرے۔ قعدۂ اولیٰ کے بعد دوسری رکعت کے طریقے سے ایک اور رکعت ادا کرے۔ اب چونکہ اس نے تین رکعتیں ادا کرلی ہیں یعنی تیسری امام کے ساتھ ادا کی تھی اور پہلی اور دوسری اس نے اکیلے ادا کی۔ چنانچہ قعدۂ اخیرہ کرے اور سلام پھیرے۔

مسئلہ : اگر مسبوق نے بھول کر امام کے ساتھ سلام پھیر دیا تو اس کی نماز فاسد نہیں ہوئی۔ تکبیر کہہ کر کھڑا ہو اور اپنی چھوٹی ہوئی نماز پوری کرے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

نمازِ جمعہ

نماز جمعہ ہر اس مسلمان مرد پر فرض ہے جو بالغ ہو، صحت مند ہو، مقیم ہو۔ یعنی عورتوں، بچوں، مریضوں اور مسافروں پر نماز جمعہ فرض نہیں ہے۔ شرعی مجبوری کے بغیر نماز جمعہ کو ترک کرنے والے کو فاسق یعنی نافرمان کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ (سورۃ الجمعہ، آیت نمبر ۹)

ترجمہ: اے ایمان والوں جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن
تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید فروخت چھوڑ دو۔

نماز جمعہ اجتماعی عبادت کی بہترین مثال ہے۔ عام طور پر پنج وقتہ نمازیں محلے کی مساجد میں ادا کی جاتی ہیں جبکہ نماز جمعہ جامع مسجد میں ادا کی جاتی ہے اور اس کے بڑے بڑے اجتماعات ہوتے ہیں جس سے ہر ہفتے عید کا سماں ہو جاتا ہے۔ اس اجتماعیت کی وجہ سے اسلامی معاشرہ مضبوط اور منظم ہوتا ہے۔ لوگوں میں میل جول بڑھتا ہے اور باہمی تعلقات خوشگوار ہوتے ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز جمعہ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ "جب مسلمان صحیح طور پر نماز جمعہ ادا کرتا ہے تو اس کے ہفتہ بھر کے تمام گناہ صغیرہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔"

نماز جمعہ کے ضروری احکام:

1. نماز جمعہ مرد حضرات پر جماعت کے ساتھ ادا کرنا فرض ہے۔
2. نماز جمعہ میں دو رکعت فرض ہیں اور اس کا وقت وہی ہے جو نماز ظہر کا ہے۔ جس کی نماز

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

جمعہ چھوٹ جائے اسے نمازِ ظہر کی چار رکعت ادا کرنے کا حکم ہے۔

۳ نمازِ جمعہ کے لئے دو اذانیں دی جاتی ہیں۔ پہلی اذان کے بعد امام صاحب اردو میں وعظ و نصیحت کرتے ہیں اور پھر لوگ سنتیں ادا کرتے ہیں۔ پہلی اذان کے ہوتے ہی تمام مصروفیات ترک کر کے مسجد پہنچنے کا حکم ہے۔ جبکہ دوسری اذان خطبہ سے قبل دی جاتی ہے۔

۴ نمازِ جمعہ کے لئے خطبہ شرط ہے۔ لہٰذا دوسری اذان کے فوراً بعد امام صاحب عربی میں دو خطبے دیتے ہیں۔ پہلے خطبہ میں مسلمانوں کو دین اسلام کے احکامات بتائے جاتے ہیں جبکہ دوسرا خطبہ قرآنی آیات، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود وسلام، صحابہ کرام اور عام مسلمانوں کے لئے دعا پر مشتمل ہوتا ہے۔

۵ نماز جمعہ کا خطبہ توجہ سے سننا ضروری ہے اور خطبہ کے دوران دنیاوی گفتگو کرنا سخت منع ہے۔ دوران خطبہ نماز پڑھنا، ذکر و تسبیح پڑھنا، سلام کرنا یا کوئی بھی ایسا کام کرنا جس سے خطبہ سننے میں خلل پڑتا ہے ہو مکروہ تحریمی ہے۔

۶ نماز جمعہ کے اجتماع میں لوگوں کی گردنیں پھلانگنے سے منع کیا گیا ہے۔ جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھ جانا چاہئے۔

۷ جمعہ کے دن نماز جمعہ کے لئے ناخن کاٹنا، غسل کرنا، صاف لباس پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہے۔ مسجد میں جلد پہنچنا اور امام کے قریب بیٹھنا مستحب ہے۔

۸ جمعہ کے دن کثرت سے درود شریف پڑھنا چاہئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو کہ اس کی فرشتے گواہی دیتے ہیں"۔ لہٰذا نماز جمعہ کے بعد اجتماعی طور پر احتراماً کھڑے ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جناب میں درود و سلام کا تحفہ پیش کیا جاتا ہے اور دعائیں مانگی جاتی ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نمازِ عیدین

عیدالفطراورعیدالاضحیٰ دوایسی منفرد عیدیں ہیں جن میں نمازعیدادا کرناواجب ہے اورروزہ رکھنامنع ہے۔نمازعیدکاوقت فجر کی نماز کے بعدمکروہ وقت ختم ہونے کے بعد سے ضحویٰ کبریٰ یعنی نصف النہارشرعی تک رہتا ہے۔عید کی نماز کے لئے نہ اذان ہے اور نہ اقامت۔نمازعید کے بعدخطبہ دینا سنت ہے۔عید کی نماز میں دورکعتیں ہیں جن میں عام نمازوں کی نسبت چھ تکبیریں زائد ہیں۔تین تکبیریں پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے ہیں اور تین تکبیریں دوسری رکعت میں قرأت مکمل ہونے کے بعدرکوع میں جانے سے پہلے ہیں۔

عید کی تکبیرات اداکرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں ثناء پڑھنے کے بعداور قرأت سے پہلے جب تکبیر کہی جائے توآہستہ آواز میں تکبیر کہتے ہوئے ہاتھوں کوکانوں تک اٹھائیں اور پھرانہیں عام حالت پرچھوڑدیں۔دوسری تکبیر میں بھی یہی عمل دھرائیں جبکہ تیسری تکبیر میں ہاتھوں کو چھوڑنے کی بجائے انہیں باندھ لیں۔دوسری رکعت میں قرأت مکمل ہونے کے بعدجب تکبیرات کہی جائیں توتین تکبیرات میں ہاتھوں کوکانوں تک اٹھا کرچھوڑدیں جبکہ چوتھی تکبیررکوع میں جانے کی ہےلہٰذاہاتھ نہ اٹھائیں بلکہ رکوع کریں۔

عیدین کی سنتیں اورآداب:

شریعت کے موافق اپنی زیب وزینت اختیار کرنا،بال ترشوانا،ناخن کاٹنا،غسل کرنا،مسواک کرنا،حسب گنجائش اچھااورخوبصورت لباس پہننا،خوشبولگانا،نمازعید کے لئے جلد پہنچنا،عیدالفطر کے دن نمازعید سے قبل طاق عدد میں مثلاً تین، پانچ یا سات کھجوریں کھانا،کھجوریں نہ ہوں توکوئی میٹھی چیز کھانا،عیدالاضحیٰ کے دن نمازعید سے پہلے کچھ نہ کھانا،عید

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

کے لئے ایک راستہ سے جانا اور دوسرے راستے سے آنا۔ نمازِ عید، عید گاہ میں ادا کرنا، عید گاہ کی طرف اطمینان اور وقار کے ساتھ جانا، عید گاہ قریب ہو تو پیدل جانا، خوشی کا اظہار کرنا، آپس میں ایک دوسرے کو مبارکباد دینا۔ مصافحہ کرنا، معانقہ کرنا یعنی بغل گیر ہونا، کثرت سے صدقہ دینا، نمازِ عید کے لئے جاتے ہوئے راستہ میں تکبیر تشریق کہنا، عید الفطر میں تکبیر تشریق آہستہ اور عید الاضحیٰ میں بلند آواز سے کہنا۔

نمازِ تراویح

ماہ رمضان کی عبادتوں میں ایک عبادت نمازِ تراویح ہے۔ نمازِ تراویح کو "قیامِ رمضان" بھی کہتے ہیں۔ مرد و عورت پر ماہ رمضان میں عشاء کی نماز کے بعد نمازِ تراویح ادا کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ نمازِ تراویح بیس رکعات ہیں۔ یہ نماز دو دو رکعات کر کے ادا کی جاتی ہے۔ نمازِ تراویح کی ادائیگی کے لئے دو رکعت سنت، نمازِ تراویح کی نیت کریں گے۔ نمازِ تراویح کی ہر چار رکعات کو "ترویحہ" کہتے ہیں۔ ہر ترویحہ یعنی چار رکعت کے بعد کچھ دیر ٹھہرنا اور یہ دعا مانگنا سنت ہے:

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

پاک ہے (اللہ) جو زمین و آسمان کی بادشاہت والا۔ پاک ہے (اللہ) جو عزت والا اور عظمت والا

وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ

اور ہیبت والا اور قدرت والا اور بڑائی والا اور کامل اقتدار والا۔ پاک ہے اللہ جو بادشاہ ہے زندہ ہے

الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط

جس کیلئے نیند ہے نہ موت۔ نہایت پاک، نہایت مقدس ہے ہمارا رب اور فرشتوں اور روح کا رب۔

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ط

اے اللہ ہمیں دوزخ سے بچا۔ اے بچانے والے، اے پناہ دینے والے، اے نجات دینے والے۔"

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مسافر کی نماز

سفر ایک مشقت میں ڈالنا والا عمل ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے دوران سفر چار رکعات والی فرض نمازوں میں قصر کا حکم دیا ہے۔سورۃ النساء میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ:اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر گناہ نہیں کہ بعض نمازیں قصر سے پڑھو۔(۴:۱۰۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازِ سفر کی دو رکعات ادا فرمائیں، اور یہ پوری ہیں کم نہیں"۔ یعنی بظاہر دو رکعات کم ہوگئیں مگر ثواب میں دو ہی چار کے برابر ہیں۔(سنن ابن ماجہ)

مسائل اور احکام:

مسافر کی نماز سے متعلق مسائل اور احکامات کا خلاصہ یہ ہے:

مسئلہ: شرعی اصطلاح میں مسافر وہ شخص (مرد و عورت) ہے جو تین دن کی مسافت یا ساڑھے ستاون میل یا بانوے (۹۲) کلومیٹر کے فاصلے تک جانے کے ارادے سے اپنی بستی کی آبادی سے باہر نکل جائے۔

مسئلہ: صرف نیت سے ہی مسافر نہیں ہوگا بلکہ مسافر کا حکم اس وقت ہے کہ بستی کی آبادی سے باہر ہو جائے۔آبادی سے باہر ہونے سے یہ مراد ہے کہ جس طرف جا رہا ہے اس طرف شہر یا گاؤں کی آبادی ختم ہو جائے۔

مسئلہ: اگر تین دن کی مسافت (۹۲ کلومیٹر) تک پہنچنے سے قبل ہی واپسی کا ارادہ کر لیا تو اب مسافر نہیں رہا۔

مسئلہ: مسافر کیلئے شرط ہے کہ بانوے کلومیٹر کے متصل اور مسلسل سفر کی نیت ہو۔اگر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

یہ نیت ہو کہ چند کلومیٹر دور پہنچ کر قیام کروں گا، کام نمٹاؤں گا اور پھر وہاں سے مزید سفر کروں گا تو یہ تین دن (۹۲ کلومیٹر) کا متصل اور مسلسل سفر نہ ہوا، اور نہ ہی یہ شرعی مسافر ہوا۔

مسئلہ: مسافر چار رکعات فرض نمازوں کی جگہ دو رکعات ادا کرے۔ مسافر کے حق میں دو رکعتیں ہی چار رکعات کے برابر ہیں۔ اگر جان بوجھ کر چار پڑھی ہیں تو گنہگار رہوا۔ اس لئے کہ اس نے واجب کو ترک کیا لہٰذا توبہ کرے۔ جبکہ دو اور تین رکعات والی نماز مکمل پڑھے۔ اسی طرح وتر اور سنتیں بھی مکمل ادا کرے۔ البتہ گاڑی نکلنے کا خوف اور وقت کی قلت ہو تو سنتیں اور نوافل چھوڑ سکتا ہے۔

مسئلہ: اگر مسافر جماعت کے ساتھ نماز پڑھے اور امام مقیم ہو تو امام کے پیچھے مکمل نماز ادا کرے گا۔ مثلاً مقیم امام کے پیچھے ظہر کی نماز ادا کر رہا ہے تو پوری چار رکعات ادا کرے۔

مسئلہ: اگر سفر کے دوران چار رکعات فرض والی نماز قضا ہو جائے تو بعد میں اس کے بدلے دو ہی رکعات پڑھے، خواہ سفر میں پڑھے یا گھر پہنچ کر پڑھے۔

مسئلہ: مسافر نے چار رکعات کی نیت کر لی اور یاد آنے پر دو رکعات کے بعد سلام پھیر لیا تو نماز ہو گئی۔

مسئلہ: اگر امام مسافر ہو اور مقتدی مقیم ہوں تو لازمی ہے مقتدی اپنی نماز بعد از سلام مکمل کریں، یعنی امام دو رکعات کے بعد سلام پھیرے اور مقتدی بقیہ دو رکعات مکمل کرنے کے بعد سلام پھیریں۔

مسئلہ: مسافر اس وقت تک مسافر رہے گا جب تک واپس اپنی بستی میں نہ لوٹ آئے یا جہاں گیا تھا وہاں پورے پندرہ دن قیام یعنی ٹھہرنے کی نیت نہ کر لے۔ جس جگہ پندرہ دن قیام کی نیت کر لی وہاں پوری نماز پڑھے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

مریض کی نماز

جس فطری حالت میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے اگر اس حالت میں تغیر پیدا ہو جائے اور صحت ناساز ہو جائے تو اسے مرض و بیماری کہا جاتا ہے اور جس شخص کو مرض لاحق ہو اسے مریض کہتے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے بیماری تھی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے اس سلسلے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ تم کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اگر تمہیں اس کی استطاعت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھو، اگر تم بیٹھ کر پڑھنے کی استطاعت نہیں رکھتے ہو تو لیٹ کر پڑھ لو۔

مسائل اور احکام:

مریض کی نماز سے متعلق مسائل اور احکامات کا خلاصہ یہ ہے:

مسئلہ: جو شخص بیماری یا بوڑھاپے کی وجہ سے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے پر قدرت نہیں رکھتا ہے یا کھڑے ہو کر پڑھنے سے مرض میں اضافہ ہوتا ہے یا چکر آتے ہیں یا ناقابل برداشت درد ہوتا ہے تو ان سب صورتوں میں بیٹھ کر رکوع اور سجود کے ساتھ نماز پڑھے۔

مسئلہ: جو مریض رکوع اور سجود ادا نہیں کر سکتا تو بیٹھ کر نماز پڑھے اور رکوع اور سجود کو اشارے سے بجالائے۔

مسئلہ: جو مریض رکوع اور سجود کو اشارے سے بجالائے، اس کے لئے ضروری ہے کہ سجدہ کا اشارہ رکوع کے اشارے سے زیادہ جھک کر ادا کرے۔ اگر سجدہ کا اشارہ رکوع کے

MARKAZ-UL-OLOOM-E ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

اشارے سے زیادہ جھکا ہوا نہیں کیا تو نماز دُرست نہیں ہوگی۔

مسئلہ: کسی چیز کو چہرے تک اُٹھا کر اس پر سجدہ نہ کرے کہ اس طرح کرنا منع ہے۔

مسئلہ: اگر بیمار شخص بیٹھنے پر قدرت بھی نہ رکھتا ہو تو لیٹ کر نماز پڑھے۔ لیٹنے کی افضل صورت یہ ہے کہ پیٹھ کے بل قبلہ کی سمت ہو کر لیٹے۔ پاؤں کو قبلہ کی جانب پھیلانے کی بجائے گھٹنے کھڑے رکھے۔ سر کے نیچے تکیہ رکھ کر چہرہ قبلہ کی جانب کرے اور رکوع اور سجود کے لئے اشارہ کرے۔ رکوع کے اشارہ کی نسبت سجدے کا اشارہ زیادہ جھک کر ادا کرے۔ اشارہ سر سے کرنا ضروری ہے۔ آنکھوں یا پلکوں یا دل سے اشارہ کرنے سے نماز نہیں ہوگی۔

مسئلہ: اگر کوئی شخص قیام، رکوع اور سجدہ پر قادر ہے، لیکن گھٹنوں میں درد وغیرہ کی وجہ سے وہ زمین پر کسی بھی طرح بیٹھنے پر قدرت نہیں رکھتا تو اس کے لیے کرسی پر نماز پڑھنا اس طریقے سے جائز ہے کہ قیام کی حالت میں باقاعدہ کھڑا ہو، قیام سے فارغ ہو کر رکوع کرے اور پھر کرسی پر بیٹھ کر جس قدر استطاعت ہو، جھک کر سجدہ کرے۔

مسئلہ: اگر مریض سر سے اشارہ کرنے کی بھی قدرت نہیں رکھتا ہے اور یہ کیفیت پانچ نمازوں یا اس سے کم وقت تک رہے تو قدرت رکھنے کے بعد ان کی قضاء کرے، اور اگر پانچ نمازوں سے زیادہ وقت یہ حالت رہے تو وہ نمازیں اس سے ساقط ہو جائیں گی۔ یعنی ان قضا شدہ نمازوں کو اب ادا کرنا لازم نہیں ہے۔

مسئلہ: جس پر پاگل پن یا بیہوشی طاری ہو جائے اور پانچ نمازوں تک یا اس سے کم تک مسلسل یہ حالت رہے تو افاقہ ہو جانے کے بعد ان کی قضا کرے، اور اگر اس سے زیادہ ہو جائے تو وہ نمازیں اس سے ساقط ہو جائیں گی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

قضا نمازیں

جن عبادات کے لئے وقت شرط ہے، انہیں ان کے وقتوں میں بجالانے کو ادا کہتے ہیں۔ اور وقت نکل جانے کے بعد بجالانے کو قضا کہتے ہیں۔ بلا عذر شرعی نماز قضا کر دینا بہت سخت گناہ ہے۔ جس کی نماز چھوٹ جائے اس پر فرض ہے کہ اس کی قضا کرے اور سچے دل سے اس گناہ سے توبہ کرے۔ توبہ اسی وقت درست ہے جب کہ قضا پڑھ لے۔ بغیر قضا کئے توبہ کرتا جائے تو یہ توبہ نہیں ہے۔

مسائل اور احکام : قضا نماز کے مسائل اور احکام مندرجہ ذیل ہیں :

مسئلہ : ایسا شخص جو صاحب ترتیب ہے یعنی جس کے ذمہ قضا نمازیں نہیں ہیں، اگر اس سے کوئی نماز قضا ہو جائے تو اس کو اگلی وقتی نماز سے پہلے فوت شدہ نماز کی قضا پڑھنا ضروری ہے۔ مثلاً کسی کی نماز ظہر قضا ہوگئی ہے تو عصر کی نماز پڑھنے سے پہلے ظہر کی قضا کرنا فرض ہے۔ اگر ظہر کی قضا نہیں پڑھی اور عصر کی نماز پڑھ لی تو نماز عصر ادا نہیں ہوئی۔

مسئلہ : اگر صاحب ترتیب سے ایک سے زیادہ نمازیں قضا ہو جائیں تو ان فوت شدہ نمازوں کو وقتی نماز سے قبل ترتیب وار ادا کرنا ضروری ہے۔ مثلاً کسی کی فجر، ظہر اور عصر کی نمازیں قضا ہوگئیں ہیں تو وہ مغرب سے پہلے ترتیب وار تینوں نمازوں کی قضا پڑھ لے۔

مسئلہ : اگر کسی کی چھ وقت کی نمازیں قضا ہوگئیں اس طرح کہ چھٹی نماز کا وقت بھی ختم ہو گیا تو اب یہ شخص صاحب ترتیب نہیں رہا۔ ایسا شخص اپنے ذمہ کی فوت شدہ نمازیں ترتیب وار اور بغیر ترتیب دونوں طرح سے ادا کرسکتا ہے۔ اب ان فوت شدہ نمازوں کو وقتی نماز سے پہلے پڑھنا بھی ضروری نہیں رہا۔ جو شخص صاحب ترتیب نہ رہے اور پھر اپنے ذمہ قضا شدہ نمازیں پڑھ لے تو پھر سے وہ صاحب ترتیب ہو جائے گا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

نمازِ جنازہ

جس انسان کا انتقال ہو جائے اس کے جسم کو "میت" کہتے ہیں اور جس چیز پر انسان کی میت کو رکھا جاتا ہے اسے "جنازہ" کہتے ہیں۔ خود میت کو بھی جنازہ کہا جاتا ہے۔ مذہبِ اسلام میں ہر مسلمان کا حق ہے کہ جب اس کا انتقال ہو تو اس کی میت کو غسل دیا جائے، کفن پہنایا جائے، نمازِ جنازہ پڑھی جائے اور پھر اس کی تدفین کی جائے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ "جس نے میت کو غسل دیا اور پھر اسے کفن دیا اور اسے خوشبو لگائی، اس کو کاندھا دیا، اس پر نمازِ جنازہ پڑھی اور اس کے راز کو ظاہر نہیں کیا جو اس نے دیکھا، تو وہ گناہوں سے ایسا ہی پاک ہو گیا جیسا اُس کی ماں نے اُسے جنا تھا۔" (سنن ابن ماجہ، ۱۴۵۱)

نمازِ جنازہ کے مسائل اور احکام:

۱ نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے۔ فرضِ کفایہ کا مطلب ہے کہ اگر کچھ افراد یا صرف ایک فرد نے یہ فریضہ ادا کر لیا تو یہ سب کی طرف سے کافی ہے اور اگر ایک نے بھی ادا نہ کیا تو وہ سب افراد گنہگار ہوں گے جنہیں اس کی اطلاع تھی۔

۲ نمازِ جنازہ کیلئے بھی وہی شرائط ہیں جو دیگر نمازوں کے لئے ہیں یعنی طہارت، سترِ عورت، قبلہ رخ ہونا وغیرہ۔ البتہ نمازِ جنازہ کے لئے کوئی خاص وقت معین نہیں ہے۔ ان کے علاوہ میت کی شرائط یہ ہیں کہ مسلمان کی میت ہو، میت کا بدن اور کفن پاک ہو، میت کا ستر کھلا ہوا نہ ہو، میت قبلہ کی طرف نمازیوں کے آگے ہو اور امام کے سامنے موجود ہو۔

۳ نمازِ جنازہ میں دو فرض ہیں۔ پہلا فرض قیام ہے اور دوسرا فرض چار تکبیریں کہنا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

۴ پہلی تکبیر میں ہاتھ کانوں تک اُٹھائیں گے اور باقی تین میں باندھے رکھیں گے۔

۵ نماز جنازہ مسجد کے باہر ادا کرنے کا حکم ہے۔ مسجد میں نماز جنازہ مکروہ تحریمی ہے۔

۶ نماز جنازہ کے لئے جماعت شرط نہیں ہے بلکہ ایک فرد بھی ادا کر سکتا ہے۔

۷ نماز جنازہ کے لئے اذان اور اقامت نہیں ہے۔

۸ نماز جنازہ کے لئے مقتدیوں کی تین صفیں کر دینا مستحب ہے۔

۹ نماز جنازہ صرف حالت قیام میں ادا کی جاتی ہے۔

۱۰ نماز جنازہ میں ثناء پڑھنا، درود شریف پڑھنا اور میت کیلیئے دعا کرنا سنت مؤکدہ ہے۔

نماز جنازہ کا طریقہ:

نماز جنازہ کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ جنازے کو مسجد کے باہر رکھا جائے۔ اس کا سرہانہ اس طرف ہو جس رُخ پر میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو مقتدیوں کی تین صفیں بنائی جائیں۔ اگر جوتوں پر نجاست لگی ہے تو انہیں پہن کر یا ان پر کھڑے ہو کر نماز ادا نہیں ہوگی۔ لہٰذا انہیں اُتار دینا چاہئے۔ امام کو چاہئے کہ میت کے سینے کے سامنے اور قریب کھڑا ہو۔ نماز جنازہ ادا کرنے کی نیت کی جائے۔ نیت اس طرح ہے کہ "میں نیت کرتا ہوں نماز جنازہ ادا کرنے کی، ثناء اللہ تعالیٰ کے لئے، درود شریف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لئے اور دعا میت کے لیے، رُخ میرا قبلہ کی طرف۔ مقتدی کو چاہئے کہ امام کی اقتدا کی بھی نیت کرے۔

تکبیر تحریمہ یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھائیں اور پھر دیگر نمازوں کی طرح ہاتھوں کو باندھ لیں اور ثناء پڑھیں۔ ثناء میں "وَتَعَالٰی جَدُّكَ" کے بعد "وَجَلَّ ثَنَاءُكَ" کا اضافہ کریں۔ ثناء مکمل کرنے کے بعد دوسری تکبیر کہیں مگر ہاتھ باندھے رہیں اور درود ابراہیمی پڑھیں۔ پھر تیسری تکبیر کہیں لیکن ہاتھ نہ اُٹھائیں اور میت کے لئے دعا پڑھیں۔ اگر بالغ مرد یا عورت کی نماز جنازہ ہے تو بالغ کی دعا پڑھیں۔ اور اگر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

میت نابالغ لڑکے یا لڑکی کی ہے تو ان کی دعا پڑھیں۔ پھر چوتھی تکبیر کہیں اور ہاتھ چھوڑ کر پہلے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب سلام پھیریں۔

بالغ مرد و عورت کی دعائے جنازہ:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا ط اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

ترجمہ: یا اللہ تو بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر فوت شدہ کو، اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو۔ یا اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھ تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو ہم میں سے موت دے تو اس کو حالت ایمان پر موت دے۔

نابالغ لڑکے کی دعائے جنازہ:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

ترجمہ: اے اللہ! اس بچہ کو ہمارے لیے منزل پر آگے پہنچانے والا بنا، ہمارے لیے باعثِ اجر اور آخرت کا ذخیرہ بنا، اور اسے ہمارے حق میں شفاعت کرنے والا اور مقبولِ شفاعت بنا۔

نابالغ لڑکی کی دعائے جنازہ:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَآ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً ط

ترجمہ: اے اللہ اس بچی کو ہمارے لیے منزل پر آگے پہنچانے والی بنا، ہمارے لیے باعثِ اجر اور آخرت کا ذخیرہ بنا، اور ہمارے حق میں شفاعت کرنے والی اور مقبولِ شفاعت بنا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نفل نمازیں

پانچ وقت کی نمازوں کے علاوہ جو نمازیں پڑھنا مستحب ہیں، انہیں نفل نمازیں کہا جاتا ہے۔ احادیث مبارکہ میں مستحب نمازوں کے بے شمار فضائل بیان ہوئے ہیں۔ بعض نفل نمازیں یہ ہیں:

۱ تحیۃ الوضو:

جب بھی کوئی شخص وضو کر کے فارغ ہو اور مکروہ وقت نہ ہو تو اعضائے وضو خشک ہونے سے پہلے دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اس نماز کو تحیۃ الوضو کہتے ہیں۔ صحیح بخاری و مسلم میں روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

۲ تحیۃ المسجد:

جو شخص مسجد میں درس و ذکر وغیرہ کیلئے آئے اور مکروہ وقت نہ ہو تو اسے دو رکعت پڑھنا مستحب ہے۔ اس نماز کو تحیۃ المسجد کہتے ہیں۔ اگر مسجد میں داخل ہوتے ہی فرض یا سنت یا کوئی اور نماز پڑھ لی تو تحیۃ المسجد ادا ہو گئی، اگرچہ تحیۃ المسجد کی نیت نہ کی ہو۔ بشرطیکہ داخل ہونے کے بعد ہی پڑھے اور اگر کچھ عرصہ کے بعد سنت یا فرض وغیرہ پڑھے گا تو تحیۃ المسجد پڑھنا مستحب ہے۔ صحیح بخاری و مسلم میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مسجد میں داخل ہو، اسے چاہئے کہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے۔

۳ نمازِ اشراق:

طلوعِ آفتاب کے بعد مکروہ وقت ختم ہونے پر (اس کی مقدار بیس منٹ ہے)

MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

اشراق کا وقت شروع ہوتا ہے۔ اس وقت دو یا چار رکعت پڑھنا عظیم ثواب کا باعث ہے۔ حدیث مبارک میں ہے کہ جو شخص فجر کی نماز جماعت سے پڑھ کر سورج نکلنے تک ذکر کرے پھر آفتاب بلند ہونے پر دو رکعت نماز پڑھے تو اسے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ (جامع ترمذی)

۴ نمازِ چاشت :

جب سورج بہت بلند ہو جائے اور دھوپ میں تیزی آنے لگے تو یہ وقت نماز چاشت کا ہے۔ نماز چاشت کا وقت زوال تک ہے۔ نماز چاشت کی کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں، اور افضل بارہ رکعتیں ہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو چاشت کی دو رکعتوں پر محافظت کرے اس کے (صغیرہ) گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (جامع ترمذی)

۵ نمازِ تہجُّد :

نماز عشاء پڑھنے کے بعد سوئے پھر شب میں طلوع صبح سے پہلے جس وقت آنکھ کھلے وہی تہجد کا وقت ہے۔ وضو کر کے کم از کم دو رکعت پڑھ لے، تہجد ہو گئی اور سنت آٹھ رکعت ہیں۔ احادیث مبارکہ میں نماز تہجد کے بے شمار فضائل بیان ہوئے ہیں۔ تہجد کی کثرت سے چہرہ نورانی ہو جاتا ہے۔ تہجد پڑھنے والے بلا حساب جنت میں جائیں گے۔

۶ صلوٰۃ اللّیل :

نماز عشاء کے بعد جو نفل پڑھے جائیں ان کو صلوٰۃ اللیل کہتے ہیں۔ اسی صلوٰۃ اللیل کی ایک قسم تہجد کی نماز ہے۔ وتر کے بعد جو دو رکعت نفل پڑھے جاتے ہیں، ان کی فضیلت یہ ہے کہ اگر رات میں نہ اٹھ سکے تو یہ تہجد کے قائم مقام ہو جاتے ہیں۔ عیدین اور پندرھویں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

شعبان کی راتوں اور رمضان کی آخری دس راتوں اور ذی الحجہ کی پہلی دس راتوں میں شب بیداری مستحب ہے۔ ان راتوں میں نوافل پڑھنا، قرآن مجید کی تلاوت کرنا، حدیث پڑھنا اور سننا، درود شریف پڑھنا، غرض ذکر و عبادت میں مصروف رہنا مستحب ہے۔

۷ صلوٰۃ التسبیح:

صلوٰۃ التسبیح یعنی نمازِ تسبیح۔ نمازِ تسبیح کو مکروہ اوقات کے علاوہ دن اور رات میں کسی وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔ نمازِ تسبیح میں تین سو (۳۰۰) مرتبہ یہ تسبیح پڑھی جاتی ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ۔

اللہ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

اس نماز کا بے انتہا ثواب ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرمان کے مطابق نمازِ تسبیح روزانہ یا جمعہ کے دن یا مہینہ میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا کم از کم عمر بھر میں ایک بار ضرور پڑھی جائے۔ اس کی فضیلت میں ہے کہ اس کے پڑھنے والے کے اگلے پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ سب گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ صلوٰۃ التسبیح کا طریقہ درج ذیل ہے:

۱ چار رکعت نفل کی نیت سے تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے نماز شروع کریں اور پہلے ثناء پڑھیں۔
۲ ثنا پڑھنے کے بعد تعوذ اور تسمیہ سے پہلے پندرہ (۱۵) مرتبہ مذکورہ تسبیح پڑھیں گے۔
۳ پھر اس کے بعد تعوذ، تسمیہ، سورۃ الفاتحہ اور سورت کی تلاوت کریں گے۔
۴ پھر رکوع میں جانے سے پہلے دس (۱۰) مرتبہ یہی تسبیح پڑھیں گے۔
۵ پھر رکوع میں رکوع کی تسبیح پڑھنے کے بعد یہ ہی تسبیح دس (۱۰) مرتبہ پڑھی جائے گی۔
۶ قومہ یعنی رکوع سے کھڑے ہو تحمید کے بعد دس (۱۰) مرتبہ یہی تسبیح پڑھیں گے۔
۷ پھر سجدے میں سجدے کی تسبیح کے بعد دس (۱۰) مرتبہ یہی تسبیح پڑھیں گے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

٨ پھر جلسہ کی حالت میں دس (۱۰) مرتبہ یہی تسبیح پڑھیں گے۔

٩ پھر دوسرے سجدے میں بھی سجدے کی تسبیح کے بعد دس (۱۰) مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں گے۔

اس طرح ایک رکعت میں تسبیح کی تعداد پچہتر (۷۵) اور چار رکعت میں تین سو (۳۰۰) ہوئی۔ بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ التکاثر، دوسری میں سورۃ العصر، تیسری میں سورۃ الکافرون اور چوتھی میں سورۃ الاخلاص پڑھے۔

٨ صلوٰۃُ الحاجاتُ:

جب کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو دو یا چار رکعت نفل، عشاء کی نماز کے بعد پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اور باقی تین رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ پڑھ کر سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس ایک ایک بار پڑھے اور پھر اپنی حاجت کا سوال کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

٩ صلوٰۃُ الاَوّابین:

نمازِ مغرب کے فرض پڑھ کر چھ رکعتیں پڑھنا مستحب ہیں۔ ان کو صلوٰۃُ الاوابین کہتے ہیں۔ خواہ ایک سلام سے پڑھے یا دو سے یا تین سے۔ ہر دو رکعت پر سلام پھیرنا افضل ہے۔ اور اگر ایک ہی نیت سے چھ رکعتیں پڑھیں تو ان میں پہلی دو سنت موکدہ ہوں گی اور باقی چار رکعت نفل۔ حدیث میں ہے کہ جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھے اور ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کرے تو بارہ برس کی عبادت کے برابر لکھی جائیں گی۔ (جامع ترمذی)

١٠ صلوٰۃُ التَّوبہ:

اگر کسی سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اسے چاہیے کہ جس قدر جلد ہو سکے وضو کر کے دو رکعت نفل ادا کرے اور اللہ کی بارگاہ میں استغفار کرے اور اس گناہ سے توبہ کرے اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

پشیمان ہو اور یہ پکا ارادہ کرے کہ آئندہ اس گناہ کا ارتکاب نہیں کرے گا۔ مکروہ اوقات کے علاوہ کسی بھی وقت دو رکعت نفل نمازِ توبہ ادا کی جا سکتی ہے۔

۱۱ نماز استخارہ:

صحیح مسلم میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تمام معاملات میں استخارہ کی اس طرح تعلیم فرماتے تھے جیسے قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ "جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اپنے رب سے سات (۷) بار استخارہ کرو پھر جس کی طرف تمہارا دل مائل ہو، اس کام کے کرنے میں تمہارے لیے خیر ہے۔"

اگر کوئی شخص کسی جائز کام کے کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنا چاہے تو دو رکعت نماز استخارہ پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون اور دوسری میں سورۃ الاخلاص پڑھے۔ نماز کے بعد درج ذیل دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (یہاں اپنی حاجت کا ذکر کرے) خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (یہاں اپنی حاجت کا ذکر کرے) شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ.

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM
ISLAMIA ACADEMY

ترجمہ: "اے اللہ! میں تیرے علم کے واسطے سے تجھ سے خیر چاہتا ہوں اور تیری قدرت کے واسطے سے اچھائی پر قوت وہمت چاہتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضل عظیم مانگتا ہوں اس لئے کہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا۔ تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا۔ اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام (اس موقع پر اس معاملہ کا تصور دل میں لایا جائے جس کے لیے استخارہ کیا جارہا ہے) میرے دین، دنیا اور انجام کے لحاظ سے اور میرے کام کے جلدی ہونے یا دیر سے ہونے کے اعتبار سے میرے لئے بہتر ہے تو اس کو میرے لئے مقدر کردے اور میرے لئے آسان کردے۔ پھر اس میں میرے واسطے برکت دے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام (اس موقع پر اس معاملہ کا تصور دل میں لایا جائے جس کے لیے استخارہ کیا جارہا ہے) میرے دین، دنیا اور انجام کے لحاظ سے اور میرے کام کے جلدی ہونے یا دیر سے ہونے کے اعتبار سے میرے لئے برا ہے، تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے دور فرمادے۔ اور جہاں کہیں بہتری ہو، اسے میرے لئے مقدر کردے۔

پھر اس سے مجھے راضی کردے"۔

دعا کے اول اور آخر میں سورۃ الفاتحہ اور درود شریف پڑھے۔ پھر دعائے مذکورہ پڑھنے کے بعد قبلہ رو سو جائے۔ اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دیکھے تو سمجھے کہ یہ کام بہتر ہے۔ اور اگر سرخی یا سیاہی دیکھے تو سمجھے کہ برا ہے، اس سے بچے۔ بہتر ہے کہ استخارہ پیر کی رات سے شروع کریں اور سات دن تک جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ خواب میں علامات نظر آئیں گی جن سے مثبت یا منفی اشارہ مل جائے گا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

نماز کے بعد کے وظائف

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ (سورۃ ق، آیت نمبر ۴۰)

ترجمہ: اور کچھ رات گئے اس کی تسبیح کرو اور نمازوں کے بعد۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے:

"بندہ جب نماز پڑھ کر اُسی جگہ بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اس کے لئے دعائیں کرتے ہیں کہ اے اللہ اس پر رحم فرما، اے اللہ اسے بخش دے، اور یہ دعائیں جاری رہتی ہیں جب تک اس شخص کا وضو قائم رہتا ہے۔" (صحیح بخاری و مسلم)

دعا کی قبولیت کے اوقات میں سے ایک اہم وقت فرض نماز کے بعد دعا مانگنا ہے۔ فرض نمازوں کے بعد کے مسنون اذکار اور دعاؤں میں سے بعض یہ ہیں:

1 ذکر اول:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب خوبیاں ہیں اور وہ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے۔

فضیلت: صحیح بخاری میں سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب نماز کا سلام پھیرتے تو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھا کرتے۔

MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

۲ ذِکرِ ثانی:

سُبۡحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ اَسۡتَغۡفِرُكَ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡكَ ط

ترجمہ: پاک ہے تو اے اللہ اپنی خوبیوں کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کے لئے رجوع کرتا ہوں۔

فضیلت: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سید المرسلین حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب کسی مجلس میں شریک ہوتے یا نماز پڑھتے تو آخر میں یہ کلمات پڑھتے۔

۳ تسبیح فاطمہ:

سُبۡحَانَ اللّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اَللّٰهُ اَكۡبَرُ (۳۴ مرتبہ)

فضیلت: صحیح بخاری و مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد یہ کلمات کہنے والا کبھی ناکام و نامراد نہیں رہتا اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں خواہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

۴ اِستغفار:

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ رَبِّیۡ مِنۡ كُلِّ ذَنۡۢبٍ وَّاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ ط

ترجمہ: میں بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جو میرا رب ہے ہر گناہ سے اور میں اسکی طرف توبہ کرتا ہوں۔

فضیلت: سنن ابی داؤد میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص استغفار کو اپنے اوپر لازم کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکل جانے کا راستہ بنا دیتا ہے اور اس کو ہر غم سے نجات عطا فرماتا ہے اور ایسی جگہ سے رزق مہیا فرما دیتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

۵ آیۃ الکرسی:

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

فضیلت: امام نسائی کی سنن کبریٰ میں حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے والا مرتے ہی جنت میں داخل ہوگا۔

۶ نیکیوں پر استقامت کی دُعا:

رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ط

ترجمہ: اے میرے رب! تیرا ذکر اور شکر اور اچھی طرح عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔

فضیلت: سنن نسائی میں روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھے نصیحت فرمائی کہ اے معاذ! ہر نماز کے آخر میں یہ کلمات پڑھنا کبھی نہ چھوڑنا۔

۷ درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

ترجمہ: اے اللہ تو درود بھیج ہمارے سردار اور مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو سخاوت اور کرم کا منبع اور سرچشمہ ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل پر اور اصحاب پر اور برکت اور سلامتی نازل فرما۔

فضیلت: جامع ترمذی میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک دعا آسمان اور زمین کے درمیان رُکی رہتی ہے اور کوئی دُعا اوپر نہیں جاتی حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIE ISLAMIA ACADEMY

چالیس مسنون دعائیں

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ (سورۃ المومن ۴۰، آیت نمبر ۶۰)

ترجمہ: اور تمہارے رب نے فرمایا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ لَّمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ (جامع ترمذی: ۳۳۷۳)

ترجمہ: جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا، اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتا ہے۔

مسنون دعائیں بے شمار ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی سا بھی عمل شروع فرماتے، تو ضرور بالضرور اللہ کے نام سے اور اللہ سے دعا کرکے شروع فرماتے۔ روزمرہ اُمور سے تعلق رکھنے والی چالیس مسنون دعائیں یہاں ذکر کی جا رہی ہیں:

۱ تکلیف دہ چیزوں سے حفاظت کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے، جس کے نام کی برکت سے زمین اور آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی ہے اور وہ خوب سننے جاننے والا ہے۔

۲ علم میں زیادتی کیلئے دعا:

اَللّٰهُمَّ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا۔

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے علم زیادہ دے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۳ سبق یاد کرتے وقت کی دعا:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہم پر تیری حکمت کو ظاہر فرما دے اور ہم پر تیری رحمت کو پھیلا دے اے عظمت اور بزرگی والے۔

۴ پریشانی کے وقت کی دعا:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔

ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والی ذات میں تیری رحمت کی مدد چاہتا ہوں۔

۵ مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

۶ مسجد سے نکلتے وقت کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں۔

۷ مصیبت کے وقت کی دعا:

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔

ترجمہ: بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM
ISLAMIA ACADEMY

۸ غصہ کے وقت کی دعا:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ میں آیا شیطان مردود سے بچنے کے لئے۔

۹ پانی پینے سے پہلے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

۱۰ پانی پینے کے بعد کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

ترجمہ: سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہاں والوں کا۔

۱۱ دودھ پینے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْہِ وَ زِدْنَا مِنْہُ۔

ترجمہ: اے اللہ اس میں ہمارے لئے برکت دے اور یہ ہمیں اور زیادہ دے۔

۱۲ کھانے سے پہلے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر (کھاتا ہوں)۔

۱۳ کھانے کے بعد کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔

ترجمہ: سب خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

۱۴ دعوت کھانے کے بعد کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ۔

ترجمہ: اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا، تو اسے کھلا۔ اور جس نے مجھے پلایا، تو اسے پلا۔

۱۵ سونے سے پہلے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے نام سے مرتا (سوتا) ہوں اور جیتا (جاگتا) ہوں۔

۱۶ نیند سے بیداری کے وقت کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔

ترجمہ: سب خوبیاں اللہ تعالیٰ کیلئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری) عطا کی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۷ آئینہ دیکھتے وقت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ۔

ترجمہ: اے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میری سیرت بھی اچھی فرمادے۔

۱۸ آنکھوں میں سرمہ ڈالتے وقت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ۔

ترجمہ: اے اللہ! مجھے سننے اور دیکھنے سے بہرہ مند فرما۔

۱۹ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں ناپاک جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

۲۰ بیت الخلاء سے باہر آنے کے بعد کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

ترجمہ: سب خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے مجھ سے اذیت دور فرمائی اور مجھے عافیت دی۔

۲۱ لباس پہننے کے بعد کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا
وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔

ترجمہ: سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ کو یہ لباس پہنایا
اور میری قدرت اور طاقت کے بغیر مجھے یہ عطا فرمایا۔

۲۲ گھر سے نکلتے وقت کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے میں نے اللہ پر توکل کیا، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کی توفیق
صرف اللہ کی طرف سے ہے۔

۲۳ گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلٰی رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے، اللہ کے نام سے نکلے اور اپنے رب پر ہم نے توکل کیا۔

۲۴ سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا:

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM
ISLAMIA ACADEMY

وَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾

ترجمہ: پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں کر دیا اور یہ ہمارے قابو میں نہ تھی اور بے شک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔

۲۵ بارش برستے وقت کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا۔

ترجمہ: اے اللہ! خوب نفع بخش بارش برسا۔

۲۶ تحفہ لیتے وقت کی دعا:

بَارَكَ اللّٰهُ فِیْ اَهْلِكَ وَ مَالِكَ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تیرے اہل اور مال میں برکت عطا فرمائے۔

۲۷ مریض کی عیادت کے وقت کی دعا:

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔

ترجمہ: کوئی نقصان نہ ہو، ان شاء اللہ (یہ بیماری تمہارے گناہوں سے) پاکی کا سبب ہوگی۔

۲۸ بخار میں مبتلا ہو جانے کے وقت کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ
مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے جو بڑائی والا ہے، میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آیا جو عظمت والا ہے، ہر جوش مارنے والی رگ کی تکلیف سے اور آگ کی حرارت کے شر سے۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

۲۹ مریض کی شفایابی کے لئے دعا:

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ۔

ترجمہ: میں سوال کرتا ہوں بڑی عظمت والے رب سے جو عرش عظیم کا رب ہے،
کہ وہ تمہیں شفایابی عطا فرمائے۔

۳۰ کسی مرض میں مبتلا شخص کو دیکھنے پر دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔

ترجمہ: سب خوبیاں اللہ کیلئے جس نے مجھے اس بیماری سے عافیت بخشی جس میں تجھے مبتلا کیا
اور مجھے اپنی مخلوق کے بے شمار لوگوں پر فضیلت عطا فرمائی۔

۳۱ قبرستان میں داخل ہوتے وقت کی دعا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ۔

ترجمہ: سلام ہو تم پر اے قبر والو! اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری بخشش فرمائے،
تم آگے جا چکے ہو اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔

۳۲ والدین کے لئے دعا:

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ؕ﴿۲۴﴾

ترجمہ: اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ ان دونوں نے مجھے چھوٹے پن میں پالا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

۳۳ خوف کے وقت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔

ترجمہ: اے اللہ! ہماری چھپی باتوں کی پردہ پوشی فرما اور خوف سے ہمیں امن عطا فرما۔

۳۴ مخلوق کے شر سے بچنے کی دعا:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں
اس کی مخلوق کے شر سے بچنے کے لئے۔

۳۵ مشکلات میں صبح شام پڑھنے کی دعا:

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

ترجمہ: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا
اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

۳۶ رضائے الٰہی حاصل کرنے کی دعا:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا
وَّبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّرَسُوْلًا۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے اس کے رب ہونے پر اور اسلام سے اس کے دین ہونے پر
اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

٣٧ قرض سے نجات کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! تیرے حلال رزق کے ذریعے سے مجھے تیری حرام کردہ چیزوں سے بچا
اور مجھے اپنے فضل سے تیرے غیروں سے مستغنی فرمادے۔

٣٨ چاند دیکھنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ
وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔

ترجمہ: اے اللہ! اس چاند کو ہمارے لئے برکت اور ایمان والا،
اور خیریت اور سلامتی والا فرمادے اور (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

٣٩ نظر بد سے بچنے کی دعا:

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

ترجمہ: جو اللہ تعالیٰ چاہے، کسی میں قوت نہیں سوائے اللہ کے۔

٤٠ کشتی میں سوار ہوتے وقت کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۴۱﴾

ترجمہ: اللہ کے نام پر اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا۔
بے شک میرا رب ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

چالیس اَحادیثِ مبارکہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس احادیث مبارکہ حفظ کرنے اور انہیں لوگوں تک پہنچانے والے کیلئے بروز قیامت فقیہ بنا کر اُٹھائے جانے اور شفاعت فرمانے کی بشارت دی ہے۔ چالیس منتخب احادیث کا مجموعہ مع حوالہ اور ترجمہ مندرجہ ذیل ہے:

۱ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ۔ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: بے شک اعمال کا ثواب نیتوں پر ہی موقوف ہے۔

۲ اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ۔ (جامع ترمذی)

ترجمہ: تم جہاں کہیں بھی ہو، اللہ سے ڈرو۔

۳ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ۔ (صحیح بخاری)

ترجمہ: تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید سیکھے اور اسے لوگوں کو سکھائے۔

۴ اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ۔ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

۵ مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِيْ فَقَدْ اَحَبَّنِيْ۔ (جامع ترمذی)

ترجمہ: جس نے میری سنت سے محبت کی تو تحقیق اس نے مجھ سے محبت کی۔

۶ مَنْ اَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ۔ (صحیح بخاری)

ترجمہ: جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوا۔

۷ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

۸ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ۔ (صحیح بخاری)

ترجمہ: دنیا میں ایسے رہو گویا کہ تم مسافر ہو یا راستہ عبور کرنے والے ہو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

٩ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ۔ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: جس سے اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔

١٠ اِنَّ الدِّيْنَ النَّصِيْحَةُ۔ (سنن ابی داؤد)

ترجمہ: بے شک دین خیر خواہی کا نام ہے۔

١١ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ۔ (سنن ابن ماجہ)

ترجمہ: علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے۔

١٢ اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ۔ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جس میں ہمیشگی ہو اگرچہ وہ کم ہو۔

١٣ اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ۔ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

١٤ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ۔ (سنن ابوداؤد)

ترجمہ: جس نے کسی قوم سے مشابہت کی تو اس کا انجام اسی کے ساتھ ہوگا۔

١٥ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ: بندے اور کفر کے درمیان فرق نماز چھوڑ دینا ہے۔

١٦ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ۔ (جامع ترمذی)

ترجمہ: روزہ (برائی کے خلاف) ڈھال ہے۔

١٧ اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔ (جامع ترمذی)

ترجمہ: دعا عبادت کا مغز ہے۔

١٨ اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نزدیک مقامات میں پسندیدہ ترین جگہ وہاں کی مساجد ہیں۔

١٩ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ۔ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

۲۰ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهٗ وَلَا يُسْلِمُهٗ۔ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے ظالم کے حوالے کرتا ہے۔

۲۱ لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ۔ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں فرماتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

۲۲ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: جس نے مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

۲۳ اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا۔ (سنن ابی داؤد)

ترجمہ: مومنوں میں کامل ترین ایمان اس کا ہے جو اخلاق میں سب سے اچھا ہے۔

۲۴ مَا اُعْطِيَ اَحَدٌ عَطَاءً هُوَ خَيْرٌ وَّاَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ۔ (صحیح بخاری)

ترجمہ: صبر سے بہتر اور اس سے بڑھ کر کسی کو کوئی اور نعمت عطا نہیں کی گئی۔

۲۵ اَلْحَيَاءُ لَا يَاْتِيْ اِلَّا بِخَيْرٍ۔ (صحیح بخاری)

ترجمہ: شرم وحیاء ہمیشہ خیر ہی کا سبب بنتی ہے۔

۲۶ اَلْاَنَاءَةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْعُجْلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ۔ (جامع ترمذی)

ترجمہ: سوچ سمجھ کر کام کرنے میں اللہ کی رضا ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔

۲۷ مَنْ صَمَتَ نَجَا۔ (جامع ترمذی)

ترجمہ: جو شخص خاموش رہا اس نے نجات پائی۔

۲۸ اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى۔ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: اوپر والا ہاتھ (دینے والا) نیچے والے ہاتھ (لینے والے) سے بہتر ہے۔

۲۹ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ: وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی گھمنڈ ہو۔

۳۰ كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ۔ (صحیح مسلم)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ترجمہ: آدمی کے جھوٹا ہونے کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ ہر سنی بات بغیر تحقیق کے بیان کردے۔

۳۱ اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَی اللّٰہِ اَلْاَلَدُّ الْخَصِمُ۔ (صحیح بخاری)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ کے یہاں سب سے ناپسندیدہ وہ شخص ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔

۳۲ مَنْ غَشَّ فَلَیْسَ مِنَّا۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ: جس نے کسی سے دھوکہ دہی (ملاوٹ) کی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۳۳ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ۔ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

۳۴ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ لَّا یَاْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ: وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا پڑوسی اس کی اذیتوں سے محفوظ نہ ہو۔

۳۵ لَا یَجْتَمِعَانِ فِیْ قَلْبِ عَبْدِ اَلْاِیْمَانُ وَالْحَسَدُ۔ (سنن نسائی)

ترجمہ: آدمی کے دل میں ایمان اور حسد جمع نہیں ہوسکتے۔

۳۶ اِذَا لَقِیَ اَحَدُکُمْ اَخَاہُ فَلْیُسَلِّمْ عَلَیْہِ۔ (سنن ابی داود)

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی سے ملے تو اسے سلام کرے۔

۳۷ اِذَا عَطَسَ اَحَدُکُمْ فَحَمِدَ اللّٰہَ فَشَمِّتُوْہُ۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی شخص چھینکے اور الحمد للہ کہے تو اسے چھینک کا جواب دو۔

۳۸ اِذَا اَکَلَ اَحَدُکُمْ فَلْیَاْکُلْ بِیَمِیْنِہٖ وَاِذَا شَرِبَ فَلْیَشْرَبْ بِیَمِیْنِہٖ۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ: جب تم سے کوئی کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور پئے تو دائیں ہاتھ سے پئے۔

۳۹ لَا تَشْرَبُوْا وَاحِدًا کَشُرْبِ الْبَعِیْرِ۔ (جامع ترمذی)

ترجمہ: اونٹ کی طرح ایک سانس میں پانی نہ پیو۔

۴۰ مَنْ دَلَّ عَلٰی خَیْرٍ فَلَہٗ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِہٖ۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ: جو شخص نیکی کی راہ بتائے اس کیلئے اتنا ہی ثواب ہے جتنا نیکی کرنے والے کیلئے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

دس سورتیں

سُوْرَۃُ الْفِیْلِ

سورۃ مکیۃ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — ایاتھا ٥

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ١ اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ
فِیْ تَضْلِیْلٍ ٢ وَّ اَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ٣ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ
مِّنْ سِجِّیْلٍ ٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ٥

سُوْرَۃُ الْقُرَیْشِ

سورۃ مکیۃ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — ایاتھا ٤

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ١ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیْفِ ٢ فَلْیَعْبُدُوْا
رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ٣ الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ٤

سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ

سورۃ مکیۃ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — ایاتھا ٧

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِ ١ فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ٢
وَ لَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ٣ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ٤ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ
صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ٥ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ٦ وَ یَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ٧

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-E ISLAMIA ACADEMY

سُوۡرَةُ الۡكَوۡثَر

سورۃ مکیۃ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰیاتھا ۳

اِنَّاۤ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ؕ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانۡحَرۡ ؕ ۝۲ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ ۝۳ ع

سُوۡرَةُ الۡكَافِرُوۡن

سورۃ مکیۃ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰیاتھا ۶

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ۙ ۝۱ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ ۝۲ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ
عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ ۝۳ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ ۝۴ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ
عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ ۝۵ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ۝۶ ع

سُوۡرَةُ النَّصۡر

سورۃ مدنیۃ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰیاتھا ۳

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۙ ۝۱ وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ
اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۙ ۝۲ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؔ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳ ع

سُوۡرَةُ اللَّهَب

سورۃ مکیۃ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰیاتھا ۵

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ۝۱ مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ ۝۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣ وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ۝٤
فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ۝٥

سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاص

سُوۡرَةُ مَكِّيَّةٌ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا ٤

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝٣
وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

سُوۡرَةُ الۡفَلَق

سُوۡرَةُ مَكِّيَّةٌ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا ٥

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۝١ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢
وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۝٤
وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥

سُوۡرَةُ النَّاس

سُوۡرَةُ مَكِّيَّةٌ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا ٦

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ
فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اسماءِ حُسنیٰ

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

اور اللہ ہی کے ہیں بہت اچھے نام تو اسے ان سے پکارو۔

سورۃ الاعراف، الآیۃ ۱۸۰

حدیث کی مشہور کتابوں صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا فرمان ہے کہ:

"اللہ عزوجل کے ننانوے ۹۹ نام ہیں۔ جو ان کو یاد کرلے وہ جنت میں داخل ہوا"

اللہ عزوجل کے ناموں کو اسماءِ حسنیٰ کہتے ہیں۔ اسماءِ حسنیٰ میں سب سے پہلا نام اَللّٰہ ہے۔

یہ اللہ عزوجل کا ذاتی نام ہے۔ باقی اسماء اللہ عزوجل کے صفاتی نام ہیں۔

ان اسماءِ حسنیٰ کو اچھی طرح یاد کرلیجئے:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں	بہت مہربان	رحمت والا

الْمَلِكُ	الْقُدُّوسُ	السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ
حقیقی بادشاہ	نہایت پاک	سلامتی دینے والا	امان دینے والا	پناہ دینے والا
الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ
عزت والا	فضل فرمانے والا	تکبر والا	بنانے والا	پیدا کرنے والا
الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ
صورت دینے والا	بہت بخشنے والا	غلبے والا	بہت دینے والا	روزی پہنچانے والا
الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	الْقَابِضُ	الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ
کھولنے والا	جاننے والا	تنگی کرنے والا	کشادگی دینے والا	نیچا کرنے والا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الرَّافِعُ	المُعِزُّ	المُذِلُّ	السَّمِیْعُ	البَصِیْرُ
اونچا کرنے والا	عزت دینے والا	ذلت دینے والا	سننے والا	دیکھنے والا
الحَکَمُ	العَدلُ	اللَّطِیْفُ	الخَبِیْرُ	الحَلِیْمُ
فیصلہ کرنے والا	انصاف کرنے والا	ہر باریکی جاننے والا	خبر رکھنے والا	مہلت دینے والا
العَظِیْمُ	الغَفُوْرُ	الشَّکُوْرُ	العَلِیُّ	الکَبِیْرُ
عظمت والا	بخشنے والا	صلہ دینے والا	بلندی والا	بڑائی والا
الحَفِیْظُ	المُقِیْتُ	الحَسِیْبُ	الجَلِیْلُ	الکَرِیْمُ
حفاظت فرمانے والا	قوت دینے والا	حساب لینے والا	جلالت والا	کرم والا
الرَّقِیْبُ	المُجِیْبُ	الوَاسِعُ	الحَکِیْمُ	الوَدُوْدُ
نظر رکھنے والا	دعا قبول کرنے والا	فراخی دینے والا	حکمت والا	محبت فرمانے والا
المَجِیْدُ	البَاعِثُ	الشَّهِیْدُ	الحَقُّ	الوَکِیْلُ
بزرگی والا	اٹھانے والا	ہر عمل سے آگاہ	سچائی ظاہر کرنے والا	کام بنانے والا
القَوِیُّ	المَتِیْنُ	الوَلِیُّ	الحَمِیْدُ	المُحْصِیْ
قوت والا	مضبوط گرفت والا	حمایت کرنے والا	خوبیوں والا	گھیرنے والا
المُبْدِئُ	المُعِیْدُ	المُحْیِیْ	المُمِیْتُ	الحَیُّ
ابتداء کرنے والا	لوٹانے والا	زندگی دینے والا	موت دینے والا	زندہ
القَیُّوْمُ	الوَاجِدُ	المَاجِدُ	الوَاحِدُ	الاَحَدُ
قائم رکھنے والا	کامل وجود والا	خوب عطا کرنے والا	اکیلا	یکتا

MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

الصَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ
بے نیاز	قدرت والا	اقتدار والا	مقدم کرنے والا	مؤخر کرنے والا
الْاَوَّلُ	الْاٰخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ	الْوَالِی
سب سے پہلے	سب سے آخر	ظاہر	چھپا ہوا	مددگار
الْمُتَعَالِی	الْبَرُّ	التَّوَّابُ	الْمُنْتَقِمُ	الْعَفُوُّ
سب سے اونچا	احسان فرمانے والا	توبہ قبول کرنے والا	گرفت کرنے والا	معافی دینے والا
الرَّؤُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ		ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام	
نرمی فرمانے والا	سارے جہاں کا مالک		جلال والا اور کرم کرنے والا	
الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ	الْغَنِیُّ	الْمُغْنِی	الْمَانِعُ
انصاف کرنے والا	اکٹھا کرنے والا	بے پرواہ	غنی کرنے والا	روکنے والا
الضَّارُّ	النَّافِعُ	النُّوْرُ	الْهَادِی	الْبَدِیْعُ
نقصان دینے کا حقدار	نفع پہنچانے والا	روشن کرنے والا	ہدایت دینے والا	بے مثل
الْبَاقِی	الْوَارِثُ	الرَّشِیْدُ	الصَّبُوْرُ	رَوَاهُ التِّرْمِذِی
ہمیشہ رہنے والا	حقیقی وارث	رہنمائی فرمانے والا	بہت تحمل والا	

اہم بات!

وظیفے کے وقت اسماءِ حسنیٰ کے شروع میں "یا" کا اضافہ کریں گے اور "ال" ہٹا دیں گے۔
جیسے: یا رحمٰن، یا رحیم یعنی یا رب۔ مالكُ المُلك کو یامالكَ المُلك
اور ذوالجلال والاکرام کو یا ذاالجلال والاکرام پڑھیں گے۔

علماءِ کرام نے بعض اسماءِ حسنیٰ کے ایک سے زائد معنیٰ ذکر کیے ہیں۔ اس کتاب میں معتبر تراجم قرآن وکتب احادیث سے مدد لی گئی ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

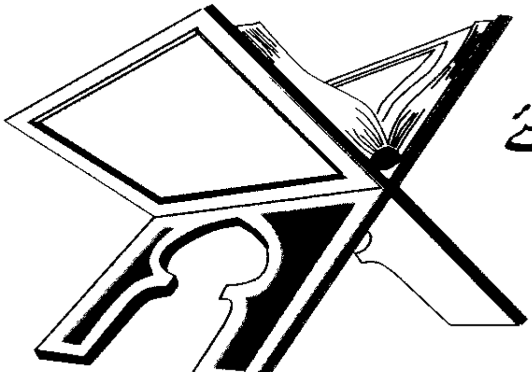

قرآن مجید ناظرہ اور حفظ کے طلباء کے لئے

سوالاً جواباً تجوید کے قواعد

آسان تجوید

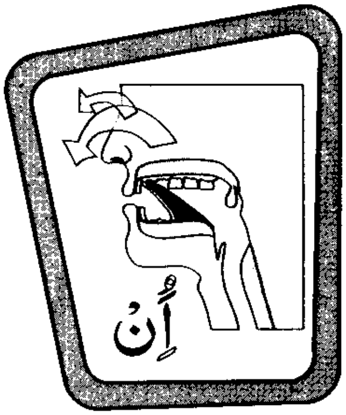

تالیف

علامہ محمد عثمان برکاتی — قاری محمد اعجاز عطاری

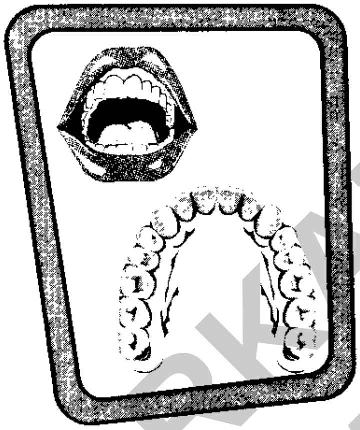

منجانب

البرکات دار التدریس والتصنیف، برکاتی فاؤنڈیشن

ناشر

مکتبہ برکات المدینہ

متصل جامع مسجد بہار شریعت، بہادر آباد، کراچی۔

فون نمبر 021-34124141

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

www.waseemziyai.com

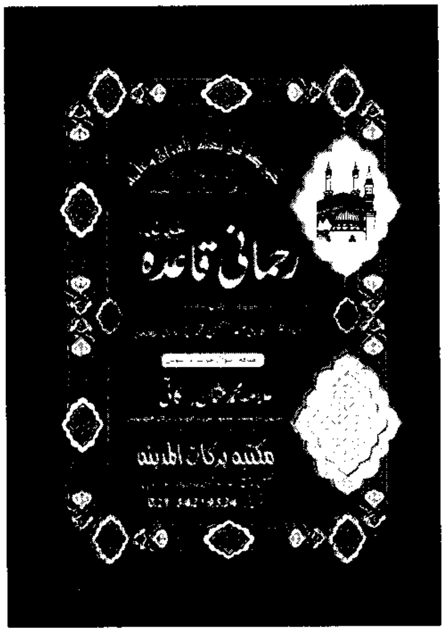

تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو
قرآن کو سیکھے اور اسے سکھائے..... اَلحَدِیث

درست اور عربی لہجے میں قرآن شریف سیکھنے کے لئے

مستند قاری کی آواز میں

رحمانی قاعدہ

استاذ القراء قاری عبدالرحمٰن شجاع آبادی رحمۃ اللہ علیہ

اضافہ، سوال جواب اور تلوین

علامہ محمد عثمان برکاتی

(مدرس دارالعلوم امجدیہ, حبیب اکیڈمی، برکاتی فاؤنڈیشن)

COMPUTER VEDIO CD

کئی خصوصیات کے ساتھ دستیاب ہے

- ہجے، رواں اور ترتیل
- سوالات جوابات
- مشق اور آزمائش
- ہر قاعدے کا علیحدہ رنگ

باہتمام مکتبہ برکات المدینہ عرب وعجم کی دینی ودرسی کتب کا منفرد ادارہ

قرآن مجید ○ تفاسیر ○ احادیث ○ سیرت ○ تاریخ ○ درس نظامی
عطریات ○ سی ڈیز ○ کیسٹ ○ ٹوپیاں ○ عمامے ○ تسبیح

متصل جامع مسجد بہار شریعت، بہادرآباد، کراچی۔ فون نمبر 021-34124141

MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلبہ:

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلبا اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کررہے ہیں نیز کم وبیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ وناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی وتجوید 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

کل طلبہ کم وبیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD. BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 00500025657003 - BRANCH CODE :0050

www.facebook.com/markazuloloom

https://www.waseemziyai.com https://www.youtube.com/waseemziyai

برکاتی فاؤنڈیشن کی جانب سے
عصری تقاضوں کے مطابق
اسکول کے طلباء و طالبات کے لئے مطبوعہ کتب

اسلامیات :

اسلامیات کے عنوان سے نہایت آسان و سلیس انداز میں اور رنگین چارٹ و تصاویر کے ساتھ دینی مسائل کو پہلی سے آٹھوں جماعت کے لئے شائع کیا گیا ہے۔ یہ سلسلہ دراصل اسلامی عقائد اور مسائل اور ان کے اصول و ضوابط کا مربوط تعلیمی سلسلہ ہے اور حکومت پاکستان کے مجوزہ نصاب کے تقاضوں کے مطابق ہے۔

لُغَتُ الرَّسُول:

اسکول کے بچوں کے لئے ابتدائی عربی زبان کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے اس سلسلہ کو شائع کیا گیا ہے۔ ان کتب کی تالیف میں بچوں کی فہم کے مطابق اور عربی زبان کی تمام جہتوں پر عبور حاصل کرنے کے لئے عربی ٹیکسٹ اور عربی گرامر کو دور حاضر کے تقریباً تمام اہم تجربات کو اختیار کیا گیا ہے۔

رحمانی قاعدہ اور آسان تجوید :

ملک پاکستان کے عظیم قاری، استاذ القراء قاری عبد الرحمان شجاع آبادی کے تالیف شدہ رحمانی قاعدہ میں ضروری اضافہ اور قواعد کو رنگوں کے ساتھ جدید انداز میں شائع کیا گیا ہے اور مزید آسانی کے لئے اس کی وڈیو سی ڈی بھی جاری کی گئی ہے۔ جبکہ آسان تجوید کی صورت میں ناظرہ اور حفظ کے بچوں کے لئے تجویدی قواعد کو سوالاً جواباً اور مشقوں کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

انگلش ، اردو، حساب:

پری پرائمری کلاسز کے طلباء و طالبات کے لئے حساب، اردو اور انگلش کی معیاری نصابی کتب کی صورت میں شائع ہو کر دستیاب ہیں اور مزید کلاسز کی کتابوں پر کام جاری ہے۔

باہتمام **مکتبہ برکات المدینہ** عرب و عجم کی دینی و درسی کتب کا منفرد ادارہ

● قرآن مجید ● تفاسیر ● احادیث ● سیرت ● تاریخ ● درس نظامی
● عطریات ● سی ڈیز ● کیسٹ ● ٹوپیاں ● عمامے ● تسبیح

متصل جامع مسجد بہار شریعت، بہادر آباد، کراچی۔ فون نمبر 021-34124141

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY